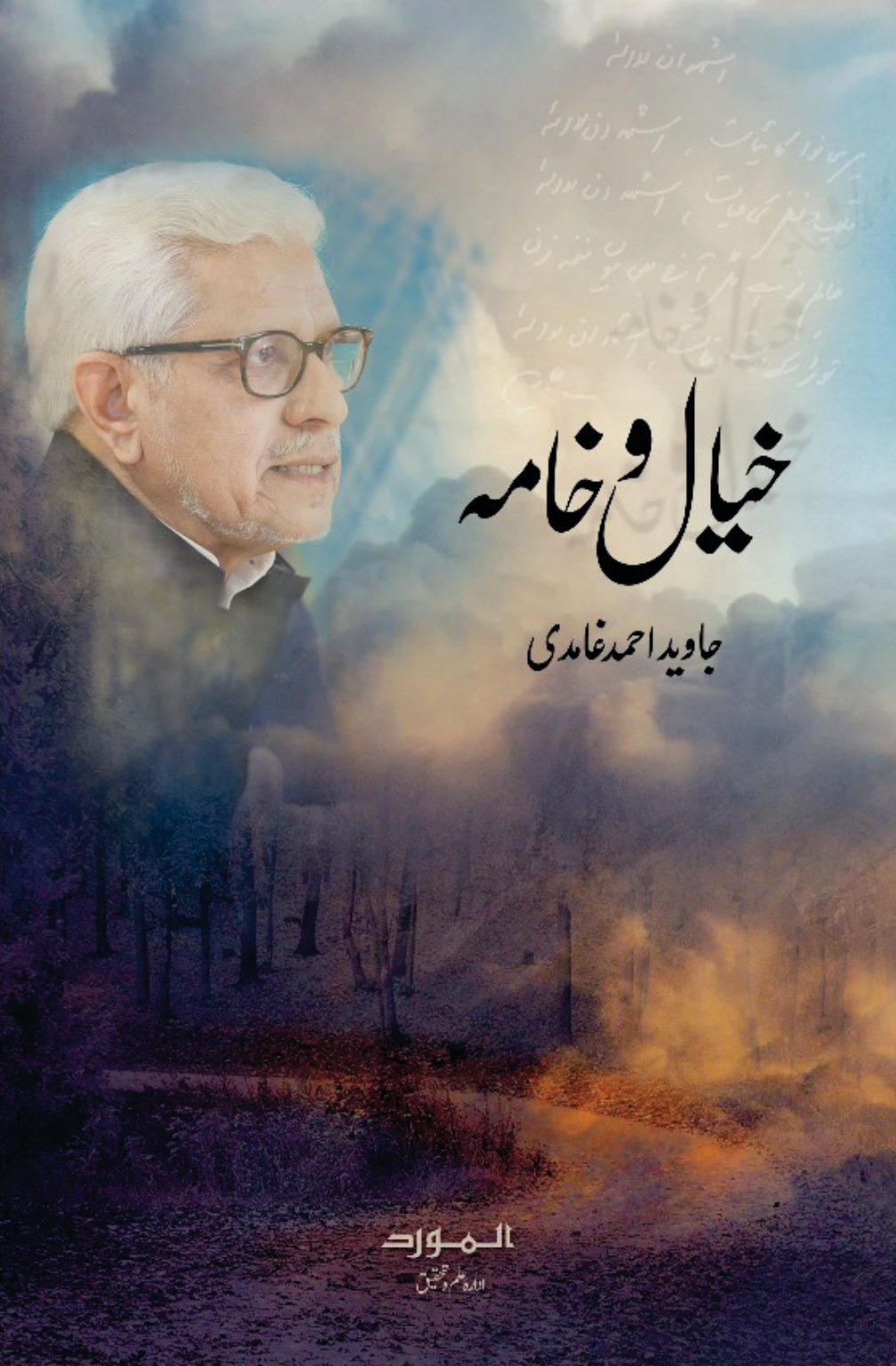
خیال و خامہ
جاوید احمد غامدی
المورد
ادارہ علم و تحقیق

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

خیال و خامہ

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

خیال و خامہ

جاوید احمد غامدی

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org
المورد

المورد
ادارۂ علم و تحقیق

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

جملہ حقوق محفوظ ہیں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ناشر: المورد

طابع: ٹوپیکل پرنٹنگ پریس، لاہور

طبع چہارم: ستمبر 2018ء

قیمت:

ISBN: 978-969-8799-36-6

Address: Post Box 5185, Lahore Pakistan.
Website: www.al-mawrid.org
Email : info@al-mawrid.org, almawrid@brain.net.pk

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

فہرست

اشہدان لا الٰہ	۱۱
خیال وخامہ	۱۳
ندیم	۲۹
مے خانہ	۳۱
ہم سفر	۳۳
پتھر	۳۵
رازداں	۳۷
لالہ ہائے صحرائی	۳۹
عشرتِ دوام	۴۱
کونپل	۴۳
دھواں	۴۵
مسجدِ ام القریٰ	۴۷
وادیِ کشمیر	۵۷
جرمِ ضعیفی	۵۹
ماں	۶۱
لالہ	۶۳

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

شہرِ آشوب ۶۹
قربانت شوم ۷۲
دعا ۷۴

دریا بہ حباب اندر

اٹھ کہ یہ سلسلۂ شام و سحر تازہ کریں ۷۹
ہم نے مانا کہ یہاں اب کوئی بے داد نہیں ۸۰
رہتی ہے اگر گردشِ دوراں کوئی دن اور ۸۱
ترا وجود نظر کی تلاش میں ہے ابھی ۸۲
وہی ہے دہر میں اپنے مقام سے آگاہ ۸۳
علم آشفتہ، عقل بے انداز ۸۴
اے کاش، کبھی سنتے معنی کی خبر لائی ۸۵
دل ہے، مگر کسی سے عداوت نہیں رہی ۸۶
یہ دورِ جہاں کیا ہے؟ دریا بہ حباب اندر ۸۸
امن کا نام لبوں پر ہے، سناں پہلو میں ۸۹
اِس پر ہوا ہے دہر میں اپنا سفر تمام ۹۰
اٹھتی ہے موج یورشِ غم کا خروش ہے ۹۱
دنیا کی دولت مردِ زمینی ۹۲
پھر ہوئے زینتِ دیوارِ حرم اے ساقی ۹۳
علم آزردہ ہے اپنی حسرتِ تعمیر میں ۹۴
اب نئی منزلوں کے خواب کہاں! ۹۵

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

علم و نظر سے ماورا اپنے حریمِ ذات میں ۹۶

یہی زہر اب ہے، یہی تریاق ۹۷

بہارِ نغمہ خزاں رسیدہ، قبائے سرو و سمن دریدہ ۹۸

ظلمتِ شب سے گریزاں آفتاب ۹۹

حضورِ عشق بھی روشن ہے علم کی قندیل ۱۰۰

جلووں کی آرزو نہ تقاضا تھا طور کا ۱۰۲

نوا پیرا ہوں شاید اِس سے تیرا دل بدل جائے ۱۰۳

چاہیے اب تو کوئی حرف شناسائی کا ۱۰۴

مرے عزیز، یہ انساں کا نشۂ ادراک ۱۰۵

پھر ڈھونڈتا ہوں لولوے لالا سحاب میں ۱۰۶

نہ وہ تیمور باقی ہے، نہ وہ چنگیز باقی ہے ۱۰۸

سنے تو گرمِ سفر ہو نہ آسماں کے لیے ۱۰۹

جب دیکھتا ہوں شوخیِ رنگِ چمن کو میں ۱۱۰

یہ عالم نور ہے، پنہاں نہ پیدا ۱۱۱

یہ نغمہ در دِ فرقت سے نوائے غم ہوا آخر ۱۱۲

بندۂ صبح و شام ہے ساقی ۱۱۴

یہی زمین کرے گی پھر آسماں پیدا ۱۱۵

دیارِ علم و محبت میں نام پیدا کر ۱۱۶

یہ زمانہ بھی کوئی دن تو مرے نام کرے ۱۱۷

ہم کو اُن کا دل کے ویرانے میں آنا یاد ہے ۱۱۸

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

خطرۂ افتاد ہو، آتے ہیں پھر بھی بے درنگ ۱۱۹

اب جفا ہی وفا نہ ہو جائے ۱۲۰

شوقِ بے پروا کی خوے جاں گدازی اب کہاں! ۱۲۱

وہ اہلِ درد جو غم کو شعار کرتے ہیں ۱۲۳

دشتِ بلا میں اب نہ شنیدہ، نہ دیدہ ہیں ۱۲۵

وائے افرنگ کہ آزردہ بھی، چالاک بھی ہے ۱۲۶

نغمہ زن ہوتی ہے نے پھر نیستاں کی یاد میں ۱۲۷

کیا کیا ہوئی ہے ہم پہ عنایت کبھی کبھی ۱۲۸

آئے تو التفات کا پیماں کیے بغیر ۱۲۹

مہ و ستارہ کی گردش ہے پھر جنوں آمیز ۱۳۱

لایا ہوں پھر صبوحی پیمانۂ سخن میں ۱۳۲

مجھ کو کیا غم ہے، خدائے مہرباں رکھتا ہوں میں ۱۳۴

آئے وہ جب کنارِ جو لطفِ خرام کے لیے ۱۳۵

ہر لب پہ ہے غیروں کی عداوت کی کہانی ۱۳۶

چرخِ اطلس آپ برسائے، وہ زم زم چاہیے ۱۳۹

روشنی کی جستجو ہوتی ہے جب ظلمات میں ۱۴۰

یاد آتا ہے کبھی اُن کی جھلک دیکھی تھی ۱۴۲

پھر وہی شوقِ دلبری، کچھ تو ملے فراغ ابھی ۱۴۳

پھر وہی اعجمی، وہی عربی ۱۴۴

ہم اُن کو بھلا دیں، یہ ارادہ بھی نہیں تھا ۱۴۴

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

مے نغمہ گلوے بلبل سے ۱۴۵
عاشقی میں چاہیے کچھ لذتِ آزار بھی ۱۴۶
اُن کا ایما کہ مرا جذبۂ پیدائی تھا ۱۴۸
یہ مرا سرود کیا ہے؟ تری یاد کا بہانہ ۱۴۹
مری جستجو کا حاصل وہ نوائے صبح گاہی ۱۵۰
یہ آتش بجھ تو جائے گی، شرارے کم نہیں ہوں گے ۱۵۱
لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے نذرِ صحرا کر دیا ۱۵۲
بہار آئی تو ہے چمن میں، بہار کی تازگی کہاں ہے! ۱۵۴

سبزۂ نورس

بچے کی دعا ۱۵۷
صبحِ بہاراں ۱۵۹
جنید کے نام ۱۶۱
مریم کے نام ۱۶۳
ایک کہانی ۱۶۴
الڑ بلڑ ۱۶۶

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اشہد ان لا الٰہ

میری نوا کا ثبات ، اشہد ان لا الٰہ
قلب و نظر کی حیات ، اشہد ان لا الٰہ

عالم نو ہے ملک آنکھ میں ہو نغمہ زن
توڑ دے کے لات و منات ، اشہد ان لا الٰہ

شوکت فغفور و کے ، سلطنت روم و عرب
موت ہے اس کی برات ، اشہد ان لا الٰہ

تو ہے مسلماں تو ہیں آگ سی دریا کی موج
دجلہ و نیل و فرات ، اشہد ان لا الٰہ

سحر دم اذان سحر ، ڈھونڈ رہی ہے جسے
تیرے شبستاں کی رات ، اشہد ان لا الٰہ

علم و ہنر کا فسوں ، عشق کا زور جنوں
بندۂ حق کی نجات ، اشہد ان لا الٰہ

درد کا درماں یہی ، عشرت دوراں یہی
تلخی غم میں نبات ، اشہد ان لا الٰہ

[illegible]

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اشہد ان لا الٰہ

میری نوا کا ثبات ، اشہد ان لا الٰہ
قلب و نظر کی حیات ، اشہد ان لا الٰہ
عالمِ نو ہے، مگر آج بھی ہوں نغمہ زن
توڑ کے لات و منات ، اشہد ان لا الٰہ
شوکتِ فغفور و کے ، سلطنتِ روم و رے
موت ہے اِس کی برات ، اشہد ان لا الٰہ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

تو ہے مسلماں تو ہیں، ایک ہی دریا کی موج

دجلہ و نیل و فرات ، اشہد ان لا الٰہ

پھر وہ اذانِ سحر ، ڈھونڈ رہی ہے جسے

تیرے شبستاں کی رات ، اشہد ان لا الٰہ

علم و ہنر کا فسوں ، عشق کا زورِ جنوں

بندۂ حق کی نجات ، اشہد ان لا الٰہ

درد کا درماں بھی یہ ، عشرتِ دوراں بھی یہ

تلخیِ غم میں نبات ، اشہد ان لا الٰہ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

خیال و خامہ

یہ عالم ، یہ ہنگامۂ رفت و بود — نہیں اِس کے پیکر میں اِس کا وجود
سحر شب گزیدہ اجالوں کی جنگ — شب اپنی سیاہی میں آلودہ چنگ
یہ مہ تیرہ رو ، ظلمتوں کا اسیر — فلک اِس کی ظلمت سے صورت پذیر
افق سے نکلتا ہوا آفتاب — اندھیروں کا چہرے پہ لے کر نقاب
بجھے بزمِ انجم کے سارے چراغ — نہ مطرب، نہ ساقی، نہ مے، نے ایاغ
نہ قوسِ قزح پردۂ رنگ میں — نہ رنگِ شفق اپنے آہنگ میں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

سیہ پوش بجلی کا مرقد تمام
ہے ماتم میں چرخِ زبرجد تمام

اِسی طرح آزردہ ، افسردہ رو
زمیں پر بھی دیوار و در ، کاخ و کو

یہ موجیں سفینے الٹتی ہوئی
بہت دور جا کر پلٹتی ہوئی

اچھلتی ، ابھرتی ، نکلتی ہوئی
یہ ہر لحظہ پہلو بدلتی ہوئی

کبھی اپنے دامن سے گرمِ ستیز
کبھی تند جولاں ، کبھی نغمہ ریز

یہ سب تہ بہ تہ ظلمتوں کا وجود
نہیں اِن کے بربط میں کوئی سرود

شکستہ نفس بحرِ خاموش میں
سرافگندہ ساحل کی آغوش میں

جہاں بھر میں ہر چیز کھوئی ہوئی
غم آغوش میں لے کے سوئی ہوئی

زمیں ، آسماں کی صدائیں خموش
زمیں سے فلک تک فضائیں خموش

نہ صحرا میں وہ آہوؤں کا خرام
نہ باغوں میں سرو و سمن ہم کلام

نہ پھولوں میں نغمہ سرا عندلیب
نہ بادِ صبا سے چمن خوش نصیب

نہ آہو بیاباں میں شیروں کے صید
نہ کنجشک شاہیں کے پنجوں میں قید

نہ سبزہ ، نہ شبنم ، نہ صبحِ بہار
خرابہ فقط وادی و کوہ سار

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

یہ عالم پریشاں ہے، دل گیر ہے
جہاں دیکھیے، غم کی تصویر ہے

مگر اِس میں روشن یہ اک رہ گذر — اِنھی ظلمتوں میں مری ہم سفر
درخشاں یہ اِس کے نشیب و فراز — نہاں جن کے سینوں میں فطرت کے راز
تڑپتا ہے پہلو میں دل ناصبور — مسافر ابھی اپنی منزل سے دور
مری ناقہ دریا کی صورت رواں — یہ صحرا میں صحرا کی صورت رواں
دما دم رواں ، یہ دما دم قریب — اِسی طرح منزل سے پیہم قریب
وہ بستی کے دیوار و در سامنے — وہ مٹی کے ، پتھر کے گھر سامنے
وہی راستوں پر ہجومِ نخیل — فضا میں وہی نغمۂ جبرئیل
مرے جیب و دامن پہ تاروں کی دھول — یہ اڑتی ہوئی رہ گذاروں کی دھول
یہ رختِ سفر آسماں کے لیے — یہ اک بدرقہ لامکاں کے لیے
یہ بستی ، یہ سارے جہانوں کا دل — زمینوں کا دل ، آسمانوں کا دل
وہی جس سے قلب و نظر میں سرور — وہی جس میں ہر لحظہ شانِ حضور
مری آرزوؤں کا حاصل وہی — مری جستجوؤں کی منزل وہی

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

مری جاں ہے لیلیٰ تو محمل وہی　　مری کشتیِ دل کا ساحل وہی
وہی قبلۂ اہلِ صدق و یقیں　　ہوئی جس کے جلووں سے روشن زمیں
مہ و مہر و انجم کا مسکن ہے یہ
ادب سے، پیمبر کا مدفن ہے یہ

اِسی میں وہ راہب، وہ گردوں وقار　　ہوئے روم و تبریز کے شہر یار
وہی پادشاہوں میں تنہا فقیر　　نہ تھی جن کی عالم میں کوئی نظیر
وہ صحبت نشینانِ ختم الرسل　　وہ تیرہ شبوں میں دلیلِ سبل
وہی جن سے ہر شاخِ ہستی میں نم　　ہر اک مزرعِ دل پہ ابرِ کرم
وہ دنیا میں انساں کی حدِّ کمال　　زمیں پر خدا کا جلال و جمال
یگانہ تھے اپنی روایات میں　　جہاں سے الگ اپنی ہر بات میں
کبھی نرم تھے پرنیاں کی طرح　　کبھی گرم تیغ و سناں کی طرح
کبھی خلوتوں میں سراپا نیاز　　جبینوں سے روشن دلوں کا گداز
کبھی اہلِ باطل پہ برقِ تپاں　　کہ ہوں خار و خس جس سے کوہِ گراں
وہ علم و ہدایت میں 'ہل من مزید'　　حمیت، حمایت میں فردِ فرید

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

نمازوں میں وہ چشمِ پرنم تمام
حضورِ رسالت میں شبنم تمام

مگر استقامت میں چرخِ بریں
پہاڑوں سے محکم تھا اُن کا یقیں

وہ شب خیزیوں میں تھی راحت جنھیں
وہ سجدوں میں ملتی تھی لذت جنھیں

وہی خندۂ دل نشیں کا نمک
وہ ہستی کا جوہر، زمیں کا نمک

کہ نکلے تو گویا کہ اسپند تھے
اٹھے تو ہمالہ تھے، الوند تھے

شب و روز حق کے لیے بے قرار
وہ راتوں کے راہب، دنوں کے سوار

وہ حق کی، صداقت کی تصویر تھے
وہ انساں کے خوابوں کی تعبیر تھے

جہاں سے اِس طرح اٹھے یہ اہلِ مے خانہ
کہ بحر و بر میں عزازیل نے جلائے چراغ

فلک کا نوحہ زمیں کے حدود میں پہنچا
کہ کھو دیا ہے ستاروں نے منزلوں کا سراغ

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ترے جہاں میں صداقت کی آبرو کے لیے
نکل پڑے تھے تو ٹھیری تھی گردشِ افلاک
مثالِ شعلہ نگاہ و دل و زبان و وجود
فراعنہ کی رعونت فقط خس و خاشاک

یہ عالم ، یہ ہنگامۂ خیر و شر یہ عالم ، یہ نیرنگِ شام و سحر
اِسے درپے کیف و کم چھوڑ کر بس اک رہ گذارِ امم چھوڑ کر
تمدن کو مشغولِ تن چھوڑ کر ہر اک شے کو رہنِ بدن چھوڑ کر

اِسی شہرِ خوباں میں حاضر ہوں میں
اِس اقلیمِ یزداں میں حاضر ہوں میں

افق پر یہ لعلِ بدخشاں کے ڈھیر نہیں کچھ بھی دن ڈوب جانے میں دیر
شفق اِس طرح ابر پاروں میں بند کہ ہوں رنگ جیسے شراروں میں بند
یہ کوہِ اضم پر زرافشاں فلک یہ ہر سمت رنگِ حنا کی جھلک

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

یہ ٹیلے ، یہ وادی ، یہ نور و ظہور   ہر اک نخلِ طیبہ ہے ، اک نخلِ طور
ہم آہنگ و ہم رنگ دید و شنید   کہ رخشِ تمنا بہ منزل رسید

وہی شہرِ خوباں مرے سامنے
وہ اقلیمِ یزداں مرے سامنے

یہ جنبش ہے کیا پردۂ خواب میں؟   وہ فاروق مسجد کی محراب میں
وہی فاتحِ مصر و شام و عراق   وہ عالم پہ اک چرخِ نیلی رواق
سیاست ، وہ جس کی عبادت تمام   زمیں پر خدا کی عدالت تمام
فقط اک غلام اُس کی شوکت تمام   یہی کچھ تھا سامانِ راحت تمام
وہ اک بوریا جس کا تخت و سریر   وہ سلطاں ، مگر ایک مردِ فقیر
کبھی خوانِ نعمت پہ نانِ جویں   کبھی ریگِ صحرا پہ راحت نشیں
پرانا قمیص اک وہی زیبِ تن   مگر پادشاہوں سے گرمِ سخن
نہ لشکر ، نہ خدّام و خرگاہ و فر   وہ شام و فلسطیں میں اُس کا سفر
شب آلود صبحوں میں گرمِ فغاں   گراں اُس پہ راتوں میں خوابِ گراں
دنوں میں بھی آرام و راحت کہاں!   اگر لوگ سوتے ہوں محرومِ ناں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

نفس در نفس لامکاں ہم نوا وہ اقلیمِ یزداں کا فرماں روا
وہی ، آرزوے پیمبر وہی
مری جستجوؤں کا محور وہی

میں اٹھا کہ جلووں سے دامن بھروں بڑھوں، پاؤں لوں، دل کی باتیں کروں
مژہ اک ذرا اِس میں برہم ہوئی ہر اک چیز آمادۂ رم ہوئی
افق تا افق ظلمتوں کا ظہور چھنا آسمانوں سے صبحوں کا نور
نہ وہ شہرِ خوباں، نہ وہ روز و شب پریشاں نگاہوں میں شوقِ طلب
فضا چھپ گئی پردۂ خواب میں
بس اک لَو سی باقی ہے محراب میں

اِسی لو کی صدیوں رہی ہم سفر وہ امت کہ تھی کاروانِ سحر
وہی جس سے دنیا میں نورِ حیات وہی جس سے پیدا سرورِ حیات
وہ دی جس نے اقوام کو روشنی تمدن دیا اُن کو ، تہذیب دی
خداوندِ عالم پہ ایماں دیا خداؤں کو رخصت کا فرماں دیا
کیا اُن کو توحید میں گرم جوش ہر آئینہ حق کے لیے سرفروش

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

وہ مے دی کہ جام و سبو اور تھے
وہ لے دی کہ ساز و گلو اور تھے

شرر تھا تو روحِ شرر بخش دی
سحر کو اذانِ سحر بخش دی

اُنھیں اپنا سوزِ دروں بھی دیا
خرد دی ، کمالِ جنوں بھی دیا

دیا اُن کو علم و ہنر کا شعور
حقیقت کے نفع و ضرر کا شعور

ہر آشفتہ خاطر کو دل کا حضور
ہر آزردۂ ناں کو فقرِ غیور

نگاہوں کو پاکیزگی کا جمال
وہ حسنِ طبیعت ، وہ حسنِ خیال

ہوئی جس سے تطہیرِ روح و بدن
مسلماں ہوئے علم و تہذیب و فن

اِسے آج دیکھیں تو لگتا ہے خواب
کہ ہیں باغ صحرا تو دریا سراب

تلاطم ، نہ گوہر ، نہ موجِ ہوا
نہ پھولوں کی نکہت ، نہ حسنِ ادا

یہ امت ہے اب عہدِ رفتہ کی یاد
سرِ شام صبحِ گذشتہ کی یاد

ہے باقی اگر کچھ تو باقی ہے نام
زمیں اِس کے جلووں سے فارغ تمام

یہ دور اب ہے اولادِ یافتؔ* کا دور
اِس امت کی تقویمِ ہستی ہے اور

* روس و چین اور تمام مغربی اقوام کے ابوالآبا اور نوح علیہ السلام کے بیٹے کا نام ۔ یاجوج و ماجوج اسی کی

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

کہ ہے روح اِس میں بدن سے الگ
بدن جس طرح پیرہن سے الگ
ابد اِس میں دنیا کی موت و حیات
خدا خود یہی عالمِ شش جہات
نہیں اِس کے اربابِ دانش کو راس
اگر علم و دانش ہو عقبیٰ شناس
رگ و پے میں اترے ہیں اِس کی یہود
وہ صدیوں سے جن کی معیشت ہے سود
بروں جس سے محکم، دروں بے ثبات
دگرگوں ہیں انساں کی ذات و صفات
حیا، جس طرف دیکھیے، سرنگوں
وفا اِس کے شہروں میں خوار و زبوں

نہ رشتوں کی پروا، نہ جذبوں کا پاس
زمیں بھی اداس، آسماں بھی اداس

اِسی شر میں پیدا ہے، لیکن وہ خیر
کہ منکر ہیں جس کے نہ اپنے، نہ غیر
یہ انساں کی عزت، یہ اُس کا شعور
یہ جمہور فرماں روا نزد و دور
یہ اوہام سے علم و فن کا گریز
یہ دنیا میں اِس کا سفر تیز تیز
نئی حیرت افزا مشینوں کے ساتھ
تمدن کے تازہ قرینوں کے ساتھ

اولاد تھے۔ اِن کے خروج کو قرآن مجید اور دوسرے الہامی صحیفوں میں قیامت کی علامت قرار دیا گیا ہے۔

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

نیا ایک در روز ہوتا ہے باز　　عیاں اِس کے معمل میں فطرت کے راز
جہاں آفریں ذوق و شوق و خیال　　زمیں پر بہشتِ بریں کا جمال

یہ خیر اِس سے لے کر بہ صد احترام
ہمیں اِس کو دینا ہے دیں کا پیام

وہ دیں، عقل و فطرت پہ جس کی اساس　　وہ دیں، روح جس کی خدا کا سپاس
وہی امتحاں جس میں موت و حیات　　عمل پر ہے جس میں مدارِ نجات
خدا جس میں یکتا، خدائی میں فرد　　نبی اُس کے بندے، بھلائی میں فرد
دوئی جس میں حق کے لیے ناپسند　　وہ دنیا میں توحید سے ارجمند
وہی جس میں راحت رکوع و سجود　　دلوں کی سکینت صلوٰۃ و درود
بنی نوعِ انساں کی زینت حیا　　وہ دیں، جس میں رشتوں کی عظمت وفا
وہ دیں، جس میں برتر ہے کوئی تو نیک　　کہ خِلقت میں اولادِ آدم ہے ایک
محافظ ہے ناموسِ زن کا، وہ دیں　　نہیں جس میں ڈر برہمن کا، وہ دیں
غلاموں کو جس نے چھڑایا، وہ دیں　　اُنھیں پستیوں سے اٹھایا، وہ دیں
یتیموں کا غم جس نے کھایا، وہ دیں　　ضعیفوں کو جس نے بڑھایا، وہ دیں

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author.

نہیں جس میں کوئی معیشت کا روگ
محاصل سے آزاد ہیں جس کے لوگ

سیاست میں جمہور فرماں روا
عدالت میں یکساں ہیں شاہ و گدا

برائی بھلائی سے یک سر جدا
زیادہ نہ کم مجرموں کی سزا

کوئی اِس میں دیکھے عبادت کی شان
عبادت میں عجز و محبت کی شان

غریبی سے پیدا امیری کی شان
ہو شاہی تو اُس میں فقیری کی شان

وہ دیں، صبر و اعراض جس کا مزاج
تشدد ، نہ ہنگامہ و احتجاج

وہ دیں، جس میں دعوت جہادِ کبیر
وہ دیں، جس میں حکمت ہے خیرِ کثیر

وہ دیں، جس میں امن و اماں لازوال
وہ دیں، جس میں مذموم جنگ و جدال

سیاست ، نہ مذہب ، نہ مال و منال
فقط ظلم و عدوان وجہِ قتال

وہی ترجماں جس کا زندہ کلام
وہ دیں ، جس کو بخشا خدا نے دوام

اُٹھیں ، اِس کو ہر سو ہویدا کریں
زمانے کو پھر اِس کا شیدا کریں

نوا سنج وادی میں مرغِ سحر
خرد اُس کے نغموں سے روشن بصر

افق پر وہی جلوۂ آفتاب
نہیں ظلمتوں میں ٹھہرنے کی تاب

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

یہ اٹھتی ہوئی بدلیاں ہر طرف
یہ اک نور کا طَیلساں ہر طرف

فضا رنگ افشاں ، ہوا عطر بیز
ہر اندوہِ ہستی سے اُس کو گریز

پرندوں کے نغمے ، یہ رنگِ سخن
مرے بربطِ دل میں پوشیدہ فن

مرے لفظ و معنی میں پنہاں گداز
وہ آتش بہ دل ، دل بہ داماں گداز

مری جنبشِ لب پہ رقصاں گداز
مرے دیدۂ تر میں لرزاں گداز

وہ نغمہ ، وہ روح و بدن کی تپش
وہ روحِ تمنا ، وہ دل کی خلش

وہ برہا ، نہاں جس میں سوزِ جگر
ہر آہنگ شعلہ ، ہر اک لے شرر

وہ گریہ کہ ہر لحظ آتش نفس
وہ نالہ کہ ہر لمحہ افلاک رس

ہوا اِس کی مضراب سے نغمہ زن
مری آرزوؤں کا سازِ کہن

مرا دل ، مری خاک بیدار تر
مری چشمِ نم ناک بیدار تر

نئے آسمانوں میں گرمِ سفر
مری جستجوؤں کا ذوقِ نظر

نمایاں ہے پھر مرسحِ شش جہات
تخیل کے پردوں پہ رقصاں حیات

نظر اٹھ گئی ناگہاں سامنے
کہ منظر تھا اک دل ستاں سامنے

یہ منظر ، یہ اک کیمیائے فتوح
کہ ہو جس سے مٹی میں آباد روح

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

زمستاں ہو صبحِ بہاراں تمام　　بیاباں ہو صحنِ گلستاں تمام
یہ منظر ، یہ فردوسِ قلب و نظر　　یہ اک عالمِ نو ، جہانِ دگر
ادھر عالمِ وجد میں زندہ رود*　　نوا ایک شعلہ ، فغاں موجِ دود
نگاہوں میں ہر لحظہ اک رستخیز　　ہر اک موج ساحل سے گرمِ ستیز
نفس پارہ پارہ ، نظر چاک چاک　　تلاطم میں ہے قعرِ دریا کی خاک
زباں لفظ و معنی کی اک کہکشاں　　بیاں لعل و گوہر کی جوے رواں
اُدھر بزمِ شبلی میں صحبت نشیں　　دل آویز ، پر سوز ، روشن جبیں
دبستانِ شبلی کے خیر الکرام　　فراہی ، ابو الاعلیٰ و بو الکلام
ذرا دور گوشے میں خلوت گزیں　　اِسی علم و حکمت کا حصنِ حصیں
فراہی کے فکر و نظر کا امیں**

وہ بزمِ علم میں اربابِ جستجو کا امام
کھلے ہیں جس کے تدبر سے لامکاں کے رموز

---

* علامہ محمد اقبال کا نام جو اُنھوں نے اپنی شہرۂ آفاق تصنیف ''جاوید نامہ'' میں خود اپنے لیے اختیار کیا ہے۔
** استاذ امام امین احسن اصلاحی، صاحب ''تدبر قرآن''۔

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

وہ اِس زمانے میں اگلوں کی رفعتوں کا مثیل
وہ اُس زمانے کی کھوئی ہوئی نوا کا بروز

عجم میں قافلۂ شوق کی متاعِ جلیل
مرے زمانے میں عقلِ گریز پا کا حریف
مری حیاتِ مسلسل کی دل نشیں تعبیر
گواہ جس کی صداقت پہ خود قلم کی صریف

بہت قدیم قبائل کے شاعروں کا خیال
روایتوں کی حقیقت ، حکایتوں کا وجود
نخیلِ کہنہ کے سایے میں ایک مردِ فقیر
نئے زمانوں کی جس کے نفس نفس سے نمود

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

وہ قافلوں کا تواتر تھا، پھر بھی تنہا تھا
وہ اپنے ذرّۂ ہستی میں ایک صحرا تھا

مرے دل کی امید گویا ہوئی — یہ بزمِ صنادید گویا ہوئی
کہ ہے اب یہ تیری نوا سینہ تاب — اٹھاتی ہے قلب و نظر کا حجاب
رگِ دل سے پیدا، رگِ دل کا نیش — ہر اندازۂ تار سے بیش بیش
مسلماں کہ تھا خاکِ تیرہ میں نور — پرِکاہ سے یاسمن کا ظہور
ابھی تک ہے اپنی حقیقت سے دور — پریشاں میانِ غیاب و حضور
اِسے بھی تو اب چاہیے اِس کا سوز — کہ آتی نہیں یہ صدا روز روز

مغنّی دف و چنگ را ساز دہ
بہ آئینِ خوش نغمہ آواز دہ

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ندیم

خوشا یہ وقت کہ پھولوں نے پیرہن بدلا
چمن میں ماہ سے اتری ہے رات کی مہماں
مری نگاہ کتابوں کے ڈھیر سے اٹھی
کہ اِس ہجومِ خموشاں میں کچھ نہیں پنہاں

مرے ندیم ، کئی بار آخرِ شب میں
مرے چراغ کی لو میں بنی تری تصویر

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

کنارِ آب چناروں میں ڈوب کر ابھری
خیالِ خواب میں خوابِ خیال کی تعبیر

ندیمِ شوق ، اِدھر نو برس سے شام و سحر
رہِ حیات میں کانٹوں کی جستجو میں ہوں
یہ وہ سفر ہے کہ تو اِس سے بے خبر تو نہیں
ترے سوا میں زمانے میں کس سے عرض کروں؟

یہ دور اہلِ محبت کو سازگار نہیں
ترا خیال بھی اب تو وفا شعار نہیں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

مے خانہ

میں دیکھتا ہوں فضا ہاے احمریں کی نمود
یہ وقتِ شام ہے، اِس کو بروضِ گل کہیے
عجب نہیں کہ میسر ہوئی ہے اِس کے طفیل
متاعِ ذوقِ تماشا مرے جنوں کے لیے

—

بہ پاسِ خاطرِ احباب سوے مے خانہ
نکل پڑا ہوں تو جوشِ قدح ہوا ہے سوا

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ہر ایک تارِ ربابِ نظر پکار اٹھا
مرے ورود پہ آئی سبو سبو سے صدا

ترا وجود قیامت ہے بزمِ مے کے لیے
رہی ہے تیرہ شبوں میں تجھے سحر کی تلاش
سنی یہ بات تو ساقی نے مجھ سے فرمایا
ترے لبوں سے نہ آئے لبِ سبو پہ خراش

میں جانتا ہوں کہ رندوں کی آرزو تو ہے
مجھے خبر ہے، تمنّائے چارسو تو ہے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ہم سفر

مقامِ شرحِ جنوں پر وہی سرور و حضور
نفس نفس وہی تنہا سرودِ نیم شبی
مری نگاہ سرابوں کی آرزو کا وجود
کہاں سے آئے ندیموں میں ذوقِ تشنہ لبی!

اِسی خطا پہ گریزاں ہیں ہم سفر میرے
کہ میری طبعِ رواں مصلحت شناس نہیں

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

وہ ہم سفر کہ زمانے میں جن کی دھوم ہوئی
مثالِ ماہ تھی تیرہ شبوں میں جن کی جبیں

مرے وجود میں پنہاں وجود کا حاصل
زبانِ شعر میں اپنے معلقات کہوں
مری نواؤں سے اب وہ بھی آشنا نہ رہے
مرے ندیم ، میں شہرِ جنوں میں تنہا ہوں

مجھے رفیقِ صبوحی کی جستجو ہی رہی
مرے سبو کی حقیقت تہِ سبو ہی رہی

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

پتھر

فلک مقام پہاڑوں میں ہر طرف پتھر
سپید و سرخ، مثالِ وجود گونا گوں
یہ سب جمود و صلابت میں مثلِ چرخِ بریں
نہ اِن میں گرم نگاہی، نہ اِن میں سوزِ دروں

—

اِسی زمین پہ کھوئے ہوئے زمانوں میں
کیا ہے چشمِ فلک نے عجیب نظارہ

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

شہیدِ جلوۂ یزداں ہوا کوئی پتھر
کسی کے جسم سے پھوٹا ہوا ہے فوارہ

میں اپنی قوم سے پوچھوں کہ تیرے پہلو میں
یہ ایک دل ہے کہ نرم و گداز مثلِ حریر
میں پوچھتا ہوں کہ میری ہزار سالہ نوا
یہ کیا کہ اِس پہ ہمیشہ رہی ہے بے تاثیر؟

نوا کہ چاہے تو پتھر کو جوے آب کرے
غیابِ قدرتِ یزداں کو بے حجاب کرے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

رازداں

فضا خموش، سوادِ فلک ہے تیرہ و تار
کہ لٹ گئی ہے کہیں آبروے چرخِ بریں
نگاہِ قلب کے تاروں میں اختلالِ سرود
مرے وجود میں شاید مرا وجود نہیں

شروعِ وادیِ کاغان میں مقامِ جنوں
مقامِ حاصلِ ایماں ، مقامِ اِلّا ہو

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

مری حیاتِ پریشاں کی رفعتوں کا مقام
مری قبائے دریدہ کی آرزوے رفو

یہی مقام ہے اُس کا روانِ حق کا مقام
گواہ جس کی صداقت پہ عصمتِ جبریل
مری نگاہِ تمنا کی جستجو کا کمال
نواحِ مشہدِ احمدؐ ، مقامِ اسمٰعیل

میں اِس مقام کے ذرّوں کو آسماں کہہ دوں
زمیں پہ عرشِ معلّٰی کے رازداں کہہ دوں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

لالہ ہائے صحرائی

میں لوحِ ارض پہ اپنے لہو سے لکھتا ہوں
وہ سرگذشت کہ جس میں دل و نظر کا حضور
میں وہ قتیل ہوں، مٹی ہے لم یزل جس کی
جہاں میں دیکھیے، زندہ ہیں شاؔمل و منؔصور

سوادِ قاف، ترے روز و شب میں پیدا ہے
مرے صحیفۂ دل کی روایتوں کا جمال

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

زہے نصیب کہ دیکھا ہے پھر نگاہوں نے
تری فضاؤں میں دیرینہ عظمتوں کا جلال

نواحِ مرقدِ شآمل کے برف زاروں میں
کہاں سے آئے ہیں یہ لالہ ہائے صحرائی؟
یہ شاخ شاخ سے جن کی لہو ٹپکتا ہے
ورق ورق سے نمایاں ہے ذوقِ پیدائی

یہ جن کے داغ سے تابندہ ہے جبیں میری
یہ جن کی آگ سے روشن ہوئی زمیں میری

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

عشرتِ دوام

حضورِ قلب کی لذت تلاش کرتا ہوں
بہت گراں ہے طبیعت پہ اب یہ محرومی
یہ جانتا ہوں اگر یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں
جنؔید ہوں میں اگرچہ، نہ عارفِ رومؔی

—

ہزار غم ہو، مگر قبلۂ نگاہِ نیاز
وہی دیارِ محبت، وہی جلال و جمال

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

سوادِ ظلمتِ شب کے حجاب میں بھی حضور
یہی ہے دین و شریعت کا منتہاے کمال

مری دعا میں وہی گریۂ سحرگاہی
زہے نصیب کہ پھر اُن کی بارگاہ میں ہوں
وہ ایک سجدہ بظاہر جو روبرو بھی نہیں
مرے وجود کے صحرا میں دجلہ و جیحوں

ترے حضور میسر ہو صبح و شام مجھے
یہی سجود رہے عشرتِ دوام مجھے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

کونپل

چنار و سرو و صنوبر کھڑے تو ہیں ، لیکن
مری نگاہ میں کونپل کی نازک اندامی
ہوا ، یہ طفل ، یہ بادل ، یہ نخل ، یہ صرصر
نہیں ہے باغ میں کوئی غریب کا حامی

میں روز و شب کے تسلسل میں دیکھ سکتا ہوں
مثالِ کاہ تھی کونپل ، شباب پر آئی

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

فلک مقام درختوں کے درمیاں ابھری
حریفِ صرصر و باراں ، وجودِ رعنائی

یہ برگِ نرم سے نخلِ بلند کی صورت
کسی کے حسنِ تخیل کی دیر پیوندی
ذرا نگاہِ تدبر سے دیکھیے اِس کو
کہاں سے پائی ہے ذرے نے شانِ الوندی!

ورق ورق سے نمایاں ہیں قدرتیں کس کی؟
نفس نفس میں فروزاں ہیں رحمتیں کس کی؟

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

دھواں

یہ آب جو کے کناروں پہ یاسمن کا ہجوم
روش روش پہ نخیلِ بلند گوناگوں
یہ شاخ شاخ صبوحی ، یہ باغباں کا لہو
چمن چمن رگِ لالہ میں بند ہے جیحوں

—

اِدھر ببول کے سایے میں ایک مردِ فقیر
اٹھا رہا ہے نگاہوں کی جستجو کا حجاب

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اُدھر چنار کی چھاؤں میں سرخ رو بچے
ورائے چرخ سے بوڑھے کی آرزو کا جواب

افق کے پاس فضاؤں میں چمنیوں کا دھواں
ہوا کے دوش پہ مردِ ضعیف نے دیکھا
اٹھا ببول کے سایے سے زرد رو، خاموش
وفورِ یاس میں بچوں کو دیکھ کر بولا

یہ چمنیاں کبھی دیکھو تو جا کے سو جاؤ!
اِسی چنار کی چھاؤں میں دفن ہو جاؤ!

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

مسجدِ ام القریٰ

وادیوں میں نغمہ زن ، وادیوں کے درمیاں
میرے تخیل کی موج صورتِ دریا رواں
اپنے زمانوں سے دور، اپنے جہاں سے الگ
دیکھ رہا ہوں کوئی اجنبیوں کا جہاں
دستِ قضا میں ہے پھر خامۂ معجز رقم
چرخِ بریں پر ہوئی لوحِ ازل بے نقاب
عرصۂ افلاک میں روحِ جہاں کا نزول
میری نگاہوں میں ہے صفحۂ ام الکتاب

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ساری زمیں آسماں ، سارا افق کہکشاں
جلوہ گہِ ماہتاب صبحِ درخشاں کا نور
مطلعِ خورشید ہے وادیِ ایمن تمام
حلقۂ انجم میں ایک مردِ خدا کا ظہور
بندۂ خاکی ، مگر ساری خدائی میں فرد
اپنے خدا کے حضور ناصیہ سائی میں فرد
ساری خدائی میں وہ ایک خدا کا خلیل
جادۂ حق پر رواں، جادۂ حق کی دلیل
عہدِ کہن ہو کہ نو، تیرگیوں کے لیے
جلوۂ برقِ فنا اُس کا پیامِ رحیل
علم کی برہان وہ ، قاطعِ برہان بھی
عقل ہے اُس کی عفیف، دین ہے اُس کا حنیف
ڈوبنے والوں پہ ہے اُس کی صدا 'لا الٰہ'
دیکھیے ، پہنچی کہاں اُس کی نگاہِ لطیف

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اُس کی تگ و دو میں تھی گرمیِ یوم النشور
صدق و صفا کا سفر، صدق و صفا راحلہ
فرطِ انابت میں ہے آپ ہی اپنی نظیر
لوطؑ کے آزار پر اُس کا خدا سے گلہ
اپنے خدا کے حضور اُس کی ادائیں عجیب
اُس کی صدائیں عجیب، اُس کی دعائیں عجیب
واقفِ اسرارِ حق ، صاحبِ قلبِ سلیم
اُس کی وفا کا صلہ آیۂ 'ذبحِ عظیم'
سیدِ عالم ہے وہ ، دین کا محور ہے وہ
شرعِ محمدؐ وہی ، اُس کے مسیحؑ و کلیمؑ
اپنے زمانے میں وہ روحِ امم کا بروز
وسعتِ افلاک ہے ذرۂ ہستی میں بند
اُس کی جبیں سے عیاں نیمۂ شب کا سجود
اُس کی زباں پر صدا، اُس کا دلِ دردمند

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اُس کے شب روز میں صبحِ ازل کی نمود
اُس کی حیات و ممات معنیِ عہدِ الست
ولولۂ شوق میں لختِ جگر کے لیے
مرضیِ مولا پہ وہ ، دیکھیے ، شفرہ بدست
اُس کی نگاہوں کا نور 'اشہد ان لا الٰہ'
اُس کا سرور و حضور 'اشہد ان لا الٰہ'
مسجدِ ام القریٰ ، معجزہ اُس کا ہے تو
تیری فضاؤں میں ہے ، اُس کی نوا چارسو
اُس کی اذانوں سے تو قبلۂ دینِ متیں
شرق ہو یا غرب ہو ، تو ہی مرے روبرو
تیرے در و بام پر برقِ تجلی تری
ظلمتِ افکار سے آج بھی گرمِ ستیز
سینۂ آدم میں دل ، خوابِ گراں سے خجل
تیری اذانِ سحر ، غلغلۂ رستخیز

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

آج بھی دنیا میں تو مرجعِ خیر الامم
اہلِ جہاں کے لیے حجتِ پروردگار
اول و آخر ترا ، رفتہ و حاضر ترا
صبحِ نخستیں سے ہے تیری بنا استوار
پیکرِ گِل میں نہاں روحِ براہیم تو
پیکرِ گِل سے عیاں آیۂ تسلیم تو
سامنے پہلو میں وہ لولوے اسود ترا
پتھروں میں آج بھی پتھروں سے ماورا
اہلِ نظر کے لیے ربِ محمدؐ کا ہاتھ
باندھتے ہیں جس سے وہ چوم کے عہدِ وفا
سالکِ رہ کے لیے قلب و نظر کی حیات
سایۂ مہتاب میں ساتھ ہی مروہ کے پاس
دیکھ رہا ہوں ترے قدسیوں کی رہ گذر
نور کی ہو جس طرح دجلہ و نیل و بیاس

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

سجدہ گہِ مصطفیٰ تجھ کو زمیں پر سدا
دیکھتا ہے رشک سے گنبدِ نیلوفری
عرشِ معلیٰ پہ ہے ، اور نہیں ہے کہیں
تیرے مناروں پہ یہ نور کی جلوہ گری
نور ترا اندروں ، نور ہی پیکر ترا
نور کی صہبا ہے تو، نور ہے ساغر ترا
تجھ سے زمانے پہ فاش وحدتِ انساں کا راز
تیری نمازوں میں ایک بندہ و بندہ نواز
ایک ہی سب کا خدا، آدم و حوا بھی ایک
اور یہ مٹی کے رنگ ، اِن میں رتوں کا گداز
مسجدِ ام القریٰ ، میر ی نگاہوں میں تو
اپنی حقیقت میں ایک چشمۂ آبِ حیات
تجھ سے میسر ہوا عشق کا سوز و سرور
مرجعِ صدق و یقیں ، تجھ سے دلوں میں ثبات

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

دھوپ کے صحرا میں تو اگلے زمانوں کا پیڑ
آگ کے دریا میں ایک لکۂ ابرِ کرم
دیکھ رہا ہوں کہ یہ مردِ مسلماں ترا
جس کی دعاؤں سے تھا مزرعِ ہستی میں نم
اِس کا افق چار سو رنگِ سحر کے بغیر
شعر و سخن ، ہائے و ہو خونِ جگر کے بغیر
بزمِ جہاں میں ہوا اِس کا فسانہ تمام
آہ کہ ہونے کو ہے عالمِ ہستی کی شام
مشرق و مغرب میں ہے فتنۂ یاجوج کا دور
عقل بھی اُس کی غلام، عشق بھی اُس کا غلام
مے کدوں میں ہر طرف منبعِ علم و حضور
اُس کی ادا، اُس کا ذوق، اُس کا خمِ واژگوں
علمِ خدا آشنا ، دانشِ عقبیٰ شناس
یہ بھی طلسم و جنوں، وہ بھی طلسم و جنوں

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author.

اُس سے ہوئے آشکار پہلے صحیفوں کے راز
مہر و مہ و آسماں ، اُس کی مشینوں پہ دنگ
آپ ہی اپنا خدا ، آپ ہی اپنا رسول
فلسفہ و فکر و فن ایک لہو کی ترنگ
ڈھونڈتا ہے روز و شب اپنے جہاں کا دوام
اپنے جہاں کے لیے رشتۂ جاں کا دوام
اُس پہ قیامت ہے اب اُس کے بدن کی کشود
جس میں لہو کی طرح دوڑتا پھرتا ہے سود
اُس کے جواں، اُس کے پیر مرگِ امومت سے زار
اُس کے تمدن میں عار شرم و حیا کا وجود
شعلۂ بے سوز ہے دختر یآفت کا گیت
پردۂ افکار میں غلغلۂ حرف و صوت
اُس کے در و بام پر ڈھونڈ رہی ہے اُسے
حسنِ مروت کی موت، جذبۂ غیرت کی موت

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

روح و رواں سے تہی ، زندہ و بیدار بھی
سارے زمانوں سے ہے اُس کا زمانہ عجیب
عارف و عامی تمام اُس کی سیاست سے خوار
اور وہ دنیا میں ہے عالمِ نو کا نقیب
اُس کی خبر الاماں ، اُس کی نظر الاماں!
خار و خسِ دہر میں اُس کا شرر الاماں!
مسجدِ ام القریٰ ، اُس کی شبوں کا فراغ
ڈھونڈ رہا ہے کوئی ظلمتِ شب میں چراغ
اُس کو عطا ہو وہی وادیِ فاراں کا نور
میری نواؤں میں ہے آج بھی جس کا سراغ
خالقِ ارض و سما ، قلبِ مسلماں کو دے
دعوتِ حق کا جنوں، اپنی عبادت کا شوق
مجھ کو عطا کر کہ ہے میری نوا کا صلہ
اشکِ سحر کے لیے اپنی محبت کا ذوق

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اپنے مسلماں کو دے آتشِ رفتہ وہی
جس سے ملا تھا کبھی علم کو سوزِ یقیں
آں سوے افلاک سے پھر وہ نگاہِ کرم
جس نے کیا تھا اُسے ظلمتوں میں راہ بیں
خاک کا پیکر ہوں میں، روحِ براہیم دے!
میرے صحیفوں کو پھر آیۂ تسلیم دے!

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

وادیِ کشمیر

اب یہاں رنگِ بہاراں ہے جوانوں کا لہو
سرخ رو ہیں وادیِ کشمیر میں کوہ و دمن
سر برہنہ بیٹیوں کے پیرہن بکھرے ہوئے
مرثیہ خواں ہر در و دیوار پر مرغِ چمن

موسمِ گل زرد پتوں کی ردا پہنے ہوئے
ڈھونڈتا ہے دخترِ گل مرگ کا عہدِ شباب

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

آب جوؤں کا ترنم نوحۂ غم کی صدا
سرفگندہ وادیوں میں آب شاروں کے رباب

چھوڑ جاتی ہے اِدھر بھی وادیِ نیلم کی رات
ہر طرف بارود گولوں کی تباہی کے نشاں
ہند کے اربابِ دانش اب بھی سنتے ہوں اگر
آگ میں جھلسے ہوئے معصوم بچوں کی فغاں

پوچھیے اُن سے کہ جمہوری سیاست ہے یہی؟
عہدِ حاضر میں بھی آزادی کی قیمت ہے یہی؟

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

جرمِ ضعیفی

[المیہ کوسوو پر لکھی گئی]

اِس شاخ پہ کژدم ہیں تو اُس شاخ پہ اژدر
بیٹھے ہیں کہ محرومِ نشیمن ہوں پرندے
باقی ہے کوئی داد ، نہ فریاد کی صورت
بستی میں نکل آئے ہیں جنگل سے درندے

—

اترے ہیں جہنم سے کہ ماؤں نے جنے ہیں
یہ سرب ہیں یا روم کے جلاد سپاہی

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

انساں ہیں کہ صحرا میں شبِ تار کی وحشت
آدم ہیں کہ ابلیس کے چہرے کی سیاہی

غرناطہ و بغداد میں پہلے بھی ، مسلماں
دیکھی ہے یہی جرمِ ضعیفی کی مکافات
افلاک بھی سنتے نہیں بے ہمتِ مرداں
ہو ضربِ کلیمی تو اتر سکتی ہیں آیات

اِس دور میں ہمت کی بنا علم و ہنر ہے
یہ ورنہ تری خاک میں پوشیدہ شرر ہے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ماں

اُس کی ہستی وجود کا محور
اُس کی آغوش وسعتِ افلاک
اُس کی صحبت تھی درد کا درماں
تلخیِ غم میں زہر کا تریاک

ظلمتوں کے ہجوم میں تاباں
اِک جبیں جس کی روشنی مہ تاب

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ہر بیاباں میں ڈھانپ لیتی تھی
اِک ردا جس میں رحمتوں کے سحاب

دشت و صحرا میں ، لالہ و گل میں
صبر و ایثار کا وجود تمام
اُس نے کلکِ وفا سے لکھا ہے
میری ہر رہ گذر پہ اپنا نام

اب اُسی مہرباں کو روتا ہوں
خاک پر آسماں کو روتا ہوں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

لالہ

نوحۂ غم کا زیر و بم موجۂ آتشِ سراب
تارِ نفس میں دم بدم ٹوٹ رہے ہیں آفتاب
تہ میں سلگ رہی ہے پھر آتشِ قلبِ سوختہ
دیکھ رہا ہوں لالہ رنگ بحرِ وجود میں حباب
فاش مری نواؤں میں میرے دل و جگر کا سوز
صاحبِ ساز کے لیے پردۂ ساز بے حجاب

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

میری زباں پہ حرف وصوت، شورشِ ہائے وہو تمام
میری نوا میں نقش بند آج مرا لہو تمام

میرے افق پہ صبح و شام جلوۂ دخترِ فرنگ
اُس کی ادائے دل فریب تیرہ شبوں میں لائی رنگ

میرے جہاں میں روز و شب تیز صدائے بولہب
میرے وجود کی فضا آہ، مری اذاں پہ تنگ

اپنے مقام پر سروش، نے کی حکایتیں خموش
معجزۂ ہنر ہے اب ایک یہی لہو ترنگ

روح و بدن، دل و جگر، زخم کہاں کہاں نہیں!
کس سے کہوں یہ ماجرا؟ حوصلۂ بیاں نہیں!

میرے لیے مرا وجود ایک شکستہ آرزو
اپنے ہدف سے بے نصیب میری تمام جستجو

دیکھ خدائے لم یزل، ڈوب رہی ہے دم بدم
اہلِ حرم کے روبرو ، اہلِ حرم کی آبرو

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

مے کدۂ وجود میں بکھری ہوئی ہیں کرچیاں
چاٹ رہا ہوں شام سے بادۂ پارۂ سبو
میرے حواس بے ثبات، میری رگوں میں زہر ہے
موت ہوئی مری برات، میری رگوں میں زہر ہے
آہ ، مرا بدن تمام پارۂ برف سے بھی سرد
کھوئے ہووں کے شہر میں پرتوِ شام سے بھی زرد
شمعیں جلاؤ خون سے ، تیرہ و تار ہے فضا
سارے افق پہ چھا گئی ڈوبتے قافلوں کی گرد
اپنی خودی سے بے خبر، ایک فغانِ بے شرر
تارِ نفس ، نہ زخمہ ور، دیکھ چکا میں فرد فرد
کس سے کہوں جہاں میں اب خیرِ امم ہے کیا یہی؟
اِس کا عرب ہے کیا یہی؟ اِس کا عجم ہے کیا یہی؟
میرے تمام روز و شب، قافلہ ہائے بے دلیل
اُن میں نفس نفس بپا غلغلۂ دمِ رحیل

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

راکھ ہوئی ، بکھر گئی وادیِ دجلہ و فرات
دور کھڑے ہیں سر بہ جیب ارضِ حجاز میں نخیل
شمعِ نفس خموش ہے ، اب کوئی روشنی نہیں
صحنِ حرم میں بجھ گئی آتشِ نغمۂ خلیل
شیخِ حرم بھی کھو گیا اپنے توہمات میں
آئے گا اب کہاں کوئی معرکۂ حیات میں!
آہ کہ ہے لہو تمام تارِ نفس پہ موج زن
پاؤں تلے نشیب میں جوے رواں شکن شکن
ذروں نے پی لیا ہے سب میرے دل وجگر کا خوں
شاخ پہ ریگ زار میں لالۂ سرخ پیرہن
میری نواؤں کا وجود، میری صداؤں کا شہود
پیکرِ شورشِ سخن، سیلِ سرشک کا بدن
میں نے قبا میں رکھ لیا شاخ سے توڑ کر اُسے
دیکھیں گے چوم چوم کر اہلِ دل و نظر اُسے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

میں کہ مری نوائے شوق آئینۂ مشاہدات
مجھ کو حضورِ عشق میں لائے ہیں میرے واردات
ہاتھ میں اک شکستہ نے، اُس میں وہی غزل کی لے
دیکھ رہا ہوں پے بہ پے قلب و نظر کے معجزات
روحِ حرم ہے سامنے، میرا حرم ہے سامنے
جس کے پیامِ شوق سے میری نواؤں میں ثبات
بت کدۂ صفات میں، میری زباں پہ لا الٰہ
اُس کی تجلیات میں، میری زباں پہ لا الٰہ
اے کہ ترے وجود سے راہِ حیات کا سراغ
اِس شبِ تار میں نہیں تیرے سوا کوئی چراغ
عقل تھی تشنہ لب، مگر مے کدۂ حیات میں
بادۂ ذوق و شوق کے تو نے لنڈھا دیے ایاغ
تیری تلاش میں رہی صدیوں سے میری آرزو
غم زدۂ فراق ہوں، سینہ مرا ہے داغ داغ

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

عرشِ بریں کی راہ داں تیری جبیں مرے لیے
راہ نما ترے سوا کوئی نہیں مرے لیے

قافلہ ہائے شوق میں تو ہے امیرِ کارواں
میں کہ غریبِ شہر ہوں، ہم سفروں کے درمیاں
میری رگوں سے بہ گئی میرے لہو کی بوند بوند
اپنے جنوں کی داستاں، کیسے کہے مری زباں؟
خون کے لالہ زار سے لایا ہوں نذر کے لیے
لالہ کہ جس کے داغ میں میرا وجود ہے نہاں

'اے کہ زمن فزودۂ گرمیِ آہ و نالہ را
زندہ کن از صدائے من خاکِ ہزار سالہ را'

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

شہرِ آشوب

[بغداد پر حملے کے بعد لکھی گئی]

اٹھتا ہے یہ ہر لفظ سے جو دل کا دھواں ہے
پھر اِس میں عجب کیا کہ غزل مرثیہ خواں ہے
سینے میں کوئی درد ہے ، پنہاں کبھی پیدا
پہلو میں دھڑکتا تھا جو آنکھوں سے رواں ہے
وہ دن ہے کہ ویرانیِ دل کھانے کو آئے
وہ شب ہے کہ ہر سانس پہ اک بارِ گراں ہے
تہذیب نے کچھ اور بھی سفاک بنا کر
آدم کو بتایا ہے کہ یہ تیرا جہاں ہے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

دنیا کی سیاست میں کوئی حق ہے، نہ باطل
ہر چیز یہاں معرکۂ سود و زیاں ہے
اٹھتی ہے صدا کوئی تو اربابِ سیاست
اُس کو یہ سمجھتے ہیں کہ غوغائے سگاں ہے
افسوس کہ پژمردہ ہے انصاف کا چہرہ
اور ظلم کو دیکھیں تو وہ پہلے سے جواں ہے
بغداد میں یہ آہن و آتش کا تماشا
روتی ہے زمیں اور فلک اشک فشاں ہے
خورشیدِ جہاں تاب تو ہے اب بھی افق پر
اِس شہر میں، لیکن شبِ تیرہ کا سماں ہے
واللہ کہ تم درپے بربادیِ جاں ہو
یہ شہر مری عظمتِ رفتہ کا نشاں ہے
اڑتا ہوا خاشاک ، یہ بکھری ہوئی لاشیں
انساں ہیں،مگر اُن پہ بھی سایوں کا گماں ہے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

باردو کی بارش ہے شب و روز یہاں اب
بچوں کو اماں ہے، نہ بزرگوں کو اماں ہے
یہ ماؤں کی آغوش میں آزردہ نگاہیں
سنتا ہو اگر کوئی تو اُن کی بھی زباں ہے
میں عاجز و درماندہ اِسے دیکھ رہا ہوں
دینے کو اگر ہے تو یہی سوزِ نہاں ہے
ابلیس کے ہاتھوں میں ہے دنیا کی حکومت
یہ تیرا جہاں ہے تو خدایا، تو کہاں ہے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

قربانت شوم

[وطن میں قتل و غارت اور اس کے نتیجے
میں وہاں سے ہجرت کے بعد لکھی گئی]

اے مری ارضِ وطن کی خاک ، قربانت شوم
ارضِ پاکستان ، خاکِ پاک ، قربانت شوم
تجھ کو مجروحِ تماشا دیکھ کر جانِ جہاں
بجھ گیا دل ، آنکھ ہے نم ناک ، قربانت شوم
فرقہ بندی کا سمِ قاتل رگ و پے میں رواں
ہے کہیں اِس کا کوئی تریاک؟ قربانت شوم

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

یہ تری صبحِ درخشاں پر اندھیروں کی ردا
عقل گم ہے ، کھو گیا ادراک ، قربانت شوم
رقصِ وحشت کے لیے بے تاب ملا کے جنود
زہر آگیں ، ظالم و سفاک ، قربانت شوم
مرد و زن بے خانماں ہیں ، سر چھپانے کے لیے
رہ گیا اب خیمۂ افلاک ، قربانت شوم
لطمہ ہائے موج ہر سیلِ حوادث میں فزوں
ہر بلا ہونے لگی بے باک ، قربانت شوم
ڈھونڈتا ہے پھر تری گلیاں ، ترے لیل و نہار
یہ ترا شیدا گریباں چاک ، قربانت شوم
تیرا نخچیرِ محبت ، تیری یادوں کا اسیر
یہ بھی ہے اک بستۂ فتراک ، قربانت شوم

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

دعا

لب پہ آتی ہے آرزو میری
اب اُنھیں بھی ہو جستجو میری

پابہ گِل ہوں ، اگرچہ دنیا میں
سوے افلاک ہے نمو میری

لے کے نکلا ہوں پھر چراغ اپنا
ہاتھ میں اُن کے آبرو میری

علم و دانش کی بارگاہوں میں
شبنم آسا ہو گفتگو میری

حرف میرے ہیں، بات اُن کی ہے
بات پہنچے یہ چار سو میری

جرعہ جرعہ عطا ہو رندوں کو
ساقیا ، آتشِ سبو میری

بحرِ ہستی میں گم نہ ہو جائے
اک ذرا سی ہے آب جو میری

رحمتِ حق سے ہو بھی سکتی ہے
پھر قبائے ہنر رفو میری

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

روزِ محشر نہ آشکارا ہوں
لغزشیں سب کے روبرو میری

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اپنے مسلماں کو دے آتشِ رفتہ وہی
جس سے بدل دی تھی علم کو سوزِ یقیں
آں سوے اندیشہ سے پھر وہ نگاہِ بلند کر
جس نے کیا تھا کبھی ظلمتوں میں راہ بیں
خاک کا پتلا ہوں میں، ابرِ ہمیں دے
میرے صحیفوں کو بھی آیۂ تسلیم دے

— جاوید

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

دریا بہ حباب اندر

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

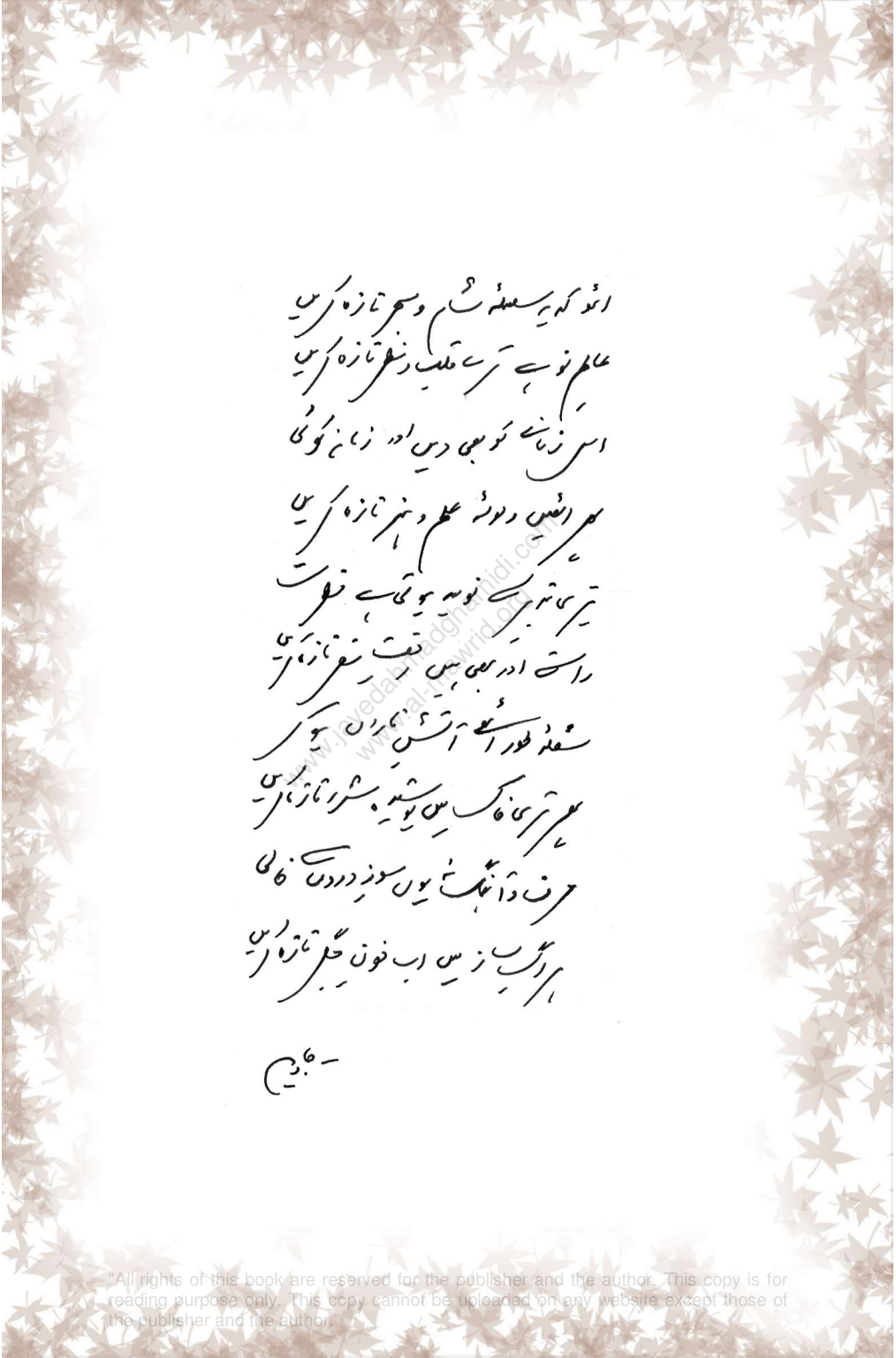

اٹھو کہ پھر سلسلۂ شام و سحر تازہ کریں
عالمِ نو ہے ترے قلب و نظر تازہ کریں

اس زمانے کو بھی دیں اور زمانہ کو بھی
ہم رشتۂ دیروزہ علم و ہنر تازہ کریں

تری شہرت کی نوبت ہوئی ہے فوت
راستے اور بھی ہیں قیمتِ شوق تازہ کریں

شعلۂ طور اٹھے آتشِ پنہاں سے کوئی
ہم تری خاک میں پوشیدہ شرر تازہ کریں

حرفِ وا نگفتہ ہوں سوزِ دروں کا کالی
برگ ہائے زمیں اب خونِ جگر تازہ کریں

— جاوید

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

دریا بہ حباب اندر

﴿۱﴾

اٹھ کہ یہ سلسلۂ شام و سحر تازہ کریں
عالمِ نو ہے، ترے قلب و نظر تازہ کریں
اِس زمانے کو بھی دیں اور زمانہ کوئی
پھر اٹھیں، ولولۂ علم و ہنر تازہ کریں
تیری تدبیر سے نومید ہوئی ہے فطرت
راستے اور بھی ہیں، رختِ سفر تازہ کریں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

شعلۂ طور اٹھے آتشِ فاراں ہو کر
پھر تری خاک میں پوشیدہ شرر تازہ کریں
حرف و آہنگ نہ ہوں سوزِ دروں سے خالی
ہر رگِ ساز میں اب خونِ جگر تازہ کریں

﴿۲﴾

ہم نے مانا کہ یہاں اب کوئی بے داد نہیں
دیکھتے ہو کہ کسی لب پہ بھی فریاد نہیں
زخمہ ور ، شوکتِ پرویز کا نغمہ ہر سو
ہر طرف جشن کہ اب شہر میں فرہاد نہیں
سگِ آوارہ تو بستی میں کھلے ہیں ، لیکن
حادثہ یہ ہے کہ پتھر کوئی آزاد نہیں
اب تو فردوسِ تخیل میں بھی مشکل ہے کہ ہو
وہ نشیمن کہ جہاں گھات میں صیّاد نہیں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

راہِ تقلید نہیں ، دونیِ ہمت ہے فقط
وہ سفر کیا ہے جسے خطرۂ افتاد نہیں!
ہر نفس زندہ و بیدار عنایت اُس کی
تم اُسے یاد ہو ، پر تم کو خدا یاد نہیں
دشت وصحرا ہی سے نسبت ہے تجلّی کو اگر
دل کا ویرانہ بھی غرناطہ و بغداد نہیں

﴿۳﴾

رہتی ہے اگر گردشِ دوراں کوئی دن اور
دیکھیں گے یہی آدم و یزداں کوئی دن اور
شاید اِسی فرمان پہ قائم ہے جہاں اب
رہنے دو اِسے دست و گریباں کوئی دن اور
تہذیب کی یلغار میں ، ہے یہ بھی غنیمت
ناچار ہی رہ جائیں مسلماں کوئی دن اور

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

تیرہ ہیں مہ و مہر تو ہم اپنے لہو سے
کر دیتے ہیں یہ بزم چراغاں کوئی دن اور
بڑھتا ہی رہا دردِ ستم گر کی دوا سے
کیا خوب تقاضا ہے کہ درماں کوئی دن اور
ہوتی ہے اگر گرمیِ محفل کی تمنا
کر لیتے ہیں تنہائی کو مہماں کوئی دن اور
اِس دور میں سرمایۂ اربابِ نظر بھی
اب ہو گا فَراہی کا دبستاں، کوئی دن اور

﴿۴﴾

ترا وجود نظر کی تلاش میں ہے ابھی
یہ خاک اپنے شرر کی تلاش میں ہے ابھی
پہنچ ہی جائے گا منزل پہ کارواں اپنا
اگرچہ رختِ سفر کی تلاش میں ہے ابھی

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

افق سے ڈھونڈ کے لائی تھی آرزو جس کو
وہ آفتاب سحر کی تلاش میں ہے ابھی
تری نوا میں کمالِ ہنر تو ہے ، پھر بھی
ذرا سے خونِ جگر کی تلاش میں ہے ابھی
سمجھ ہی لے گا حقیقت سے آشنا ہو کر
زمانہ فوقِ بشر کی تلاش میں ہے ابھی
حضورِ عشق میں آئی تو ہے خرد ، لیکن
وہاں بھی نفع وضرر کی تلاش میں ہے ابھی
مرا غزال سوادِ ختن میں آ پہنچا
سنا ہے اپنے ہی گھر کی تلاش میں ہے ابھی

﴿۵﴾

وہی ہے دہر میں اپنے مقام سے آگاہ
ہوا جو لذتِ ذکرِ دوام سے آگاہ

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

یہ تیرا علم و محبت ، یہ معرفت ، یہ خیال
ہوئے نہ آہ ، خدا کے کلام سے آگاہ
سمجھ ہی لے گی شریعت کا مدعا بھی خرد
اگر ہے اپنے حلال و حرام سے آگاہ
ترے جہاں میں غریبوں کی زندگی کیا ہے!
نہ اپنی صبح سے واقف ، نہ شام سے آگاہ
وفورِ شوق میں کہہ دی ہے سرگذشت اپنی
وگرنہ آپ ہیں اپنے غلام سے آگاہ

﴿٦﴾

علم آشفتہ ، عقل بے انداز — آ رہی ہے ، مگر صدائے حجاز
زندگی کیا ہے؟ حسرتوں کا مزار — یا پھر اندیشہ ہائے دور دراز
بزمِ ہستی سے بے صدا آتے — اٹھ گیا بے خودی میں پردۂ ساز
ڈھونڈ لیتی ہے آرزو کی کرن — وسعتِ آسماں ، پرِ پرواز

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

پھر وہی جسم و جاں میں ہجر و وصال　　پھر وہی انتہا ، وہی آغاز
ہر سو آوارگیِ فکر و نظر　　اب کہاں دردِ آگہی کا گداز
فصلِ گل چھیڑتی ہے تارِ رباب　　شوق ہوتا ہے زمزمہ پرداز
وقت خاموش بھی ہے، گویا بھی　　کھول دیتا ہے آپ اپنا راز

جلوۂ ناز میں ہے حسنِ ازل
یہ مرا سجدۂ جبینِ نیاز

﴿۷﴾

اے کاش ، کبھی سنتے معنی کی خبر لائی
الفاظ کے پیچوں سے انساں کی شناسائی
کیا رنگ دکھائے گی خرمن میں یہ چنگاری؟
ہر شخص ہے بستی میں خاموش تماشائی
اجڑے ہوئے خیموں کے خونابۂ مژگاں سے
آتی ہے تمدن کی تعمیر میں رعنائی

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

پھر شہرِ ملامت کے ہر کوچہ و منزل میں
مجروحِ تماشا ہے آشفتۂ تنہائی
میرے لیے کافی ہے ویرانۂ دل میرا
افلاک سے بڑھ کر ہے اِس دشت کی پہنائی

﴿۸﴾

دل ہے، مگر کسی سے عداوت نہیں رہی
دنیا وہی ہے، ہم کو شکایت نہیں رہی
میں جانتا ہوں دہر میں اُس قوم کا مآل
علم و ہنر سے جس کو محبت نہیں رہی
خوفِ خدا کے بعد پھر اک چیز تھی حیا
وہ بھی دل و نگاہ کی زینت نہیں رہی
دنیا ترا نصیب، نہ عقبیٰ ترا نصیب
اب زندگی میں موت کی زحمت نہیں رہی

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

وہ دن قریب آ لگا، آئے گی جب صدا
'بابر بہ عیش کوش' کی مہلت نہیں رہی

درماندۂ حیات ہوں، دل تو نہیں لگا
اتنا ضرور ہے، کبھی وحشت نہیں رہی

سرما کی شام ہے کوئی اجڑے دیار میں
جس زندگی میں شوق کی حدت نہیں رہی

اِس رہ روی میں جادہ و منزل بھی دیکھ لیں
یارانِ تیز گام کو فرصت نہیں رہی

شعر و سخن کی، بادہ و ساغر کی گفتگو
جی چاہتا ہے، پر وہ طبیعت نہیں رہی

پیدا کہاں یہ علم و محبت کا رازداں!
تم کو فقیر سے کبھی صحبت نہیں رہی

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۹﴾

یہ دورِ جہاں کیا ہے؟ دریا بہ حباب اندر
پنہاں بہ حباب اندر، پیدا بہ حباب اندر
خاکی ہو کہ افلاکی ، یہ سیر و سفر تیرا
ناقہ بہ حباب اندر، صحرا بہ حباب اندر
صوفی کی شریعت میں دو حرف یہی پائے
دنیا بہ حباب اندر، عقبیٰ بہ حباب اندر
مے خانۂ ہستی کا یہ رنگ بھی دیکھا ہے
مستی بہ حباب اندر، صہبا بہ حباب اندر
اک طرفہ تماشا ہے افرنگ کا طوفاں بھی
آدم بہ حباب اندر، حوا بہ حباب اندر

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۱۰﴾

امن کا نام لبوں پر ہے ، سناں پہلو میں
اک زباں منہ میں ہے اور ایک زباں پہلو میں

اب تو لگتا ہے کہ تہذیب کا حاصل ہے یہی
ہاتھ میں جام ، کوئی حورِ جناں پہلو میں

قافلہ ہے، نہ جرس ، گرمِ سفر ہوں پھر بھی
ساتھ چلتی ہے تو اک ریگِ رواں پہلو میں

سیر دیکھیں گے ، ذرا دیر کو آئے تھے، مگر
دل نہیں ، یہ تو نکل آیا جہاں پہلو میں

یوں تو قرآن بھی ہے خاتھوں کی زینت
ساتھ رہتا ہے، مگر سرِّ نہاں پہلو میں

اِسی امید پہ کھویا تھا کہ پا لیں گے اِسے
دل نے چھوڑا نہ کوئی اپنا نشاں پہلو میں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

لوٹ آتی ہے، نوا ہو کہ فغاں ہو میری
یہ ترا دل ہے کہ اک سنگِ گراں پہلو میں

﴿۱۱﴾

اِس پر ہوا ہے دہر میں اپنا سفر تمام
آشفتۂ فرنگ ہیں علم و ہنر تمام
عالم بھی تھا نگاہ میں، لیکن زہے نصیب
اب اُن کی نذر کر دیا ذوقِ نظر تمام
دیکھا ہے جب بھی حسن کو فطرت میں بے نقاب
زنداں لگے ہیں شہر کے دیوار و در تمام
اُس دن کی خیر جس میں بہ صد شوقِ آگہی
برپا ہوا یہ معرکۂ خیر و شر تمام
سنتے کہیں تو حسن و محبت کی داستاں
اِس شہر کے خطیب ہوئے نوحہ گر تمام

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اپنے ہی سنگ وخشت سے ہر سُو اٹی ہوئی
صدیوں سے دیکھتا ہوں تری رہ گذر تمام
بزمِ سخن میں تیرگیِ شب تھی روبرو
لایا ہوں اپنی خاک میں پنہاں شرر تمام

﴿۱۲﴾

اٹھتی ہے موج ، یورشِ غم کا خروش ہے
اِس پر بھی دیکھتا ہوں کہ دریا خموش ہے
ہاتھوں میں کیا ہے لمحۂ موجود کے سوا!
عالم یہ وہ ہے جس میں نہ فردا نہ دوش ہے
علم وادب، نہ حسنِ طبیعت، نہ ذوق وشوق
تہذیب کا کمال یہی نائے ونوش ہے؟
یہ سرزمین وہ ہے کہ دھونی رمایئے
پھر جس کو دیکھیے، وہی حلقہ بگوش ہے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

آتی تو آسماں سے ہے، کیا جانیے، مگر
ابلیس کی صدا کہ نوائے سروش ہے
کھلتے ہیں پھول پھر بھی برہنہ ہے شاخ شاخ
سونپا تھا جس کو باغ، وہی گل فروش ہے
جاوید اِس فضا میں کہاں احتسابِ خویش!
جس شخص کو بھی دیکھیے، آئینہ پوش ہے

۱۳

دنیا کی دولت مردِ زمینی — رومی نہ شامی، ہندی نہ چینی
سوتوں کو بیدار کرنا ہے آساں — مشکل ہے، لیکن باز آفرینی
ہوتے ہیں باہم دین وسیاست — پہلے اگر ہو تہذیب دینی
کرتی ہے اب بھی مٹی کو سونا — علم و نظر کی خلوت گزینی

آئی کہاں سے حرف وسخن میں
یہ دل نوازی! یہ دل نشینی!

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۱۴﴾

پھر ہوئے زینتِ دیوارِ حرم اے ساقی
توڑ ڈالے تھے جو پتھر کے صنم اے ساقی

راہ رو گرمِ سفر پشت بہ منزل ہو کر
ہے یہی آج بھی تقدیرِ امم اے ساقی

مے کدہ چھوڑ تو دیں تیری جفا پر ، لیکن
یاد آجاتا ہے پھر تیرا کرم اے ساقی

تیری صحبت ہی وہ فردوس ہے دنیا میں جہاں
کوئی اندیشۂ فردا ہے ، نہ غم اے ساقی

روے زیبا نہ سہی ، گردشِ مینا ہی سہی
کچھ تو رہ جائے فقیروں کا بھرم اے ساقی

روح خاموش ہے صدیوں سے، بدن گرمِ سرود
اب کہاں سوزِ عرب ، سازِ عجم اے ساقی!

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ہم وہ مے کش ہیں کہ منت کشِ صہبا نہ ہوئے
مانگ لائے ہیں رگِ تاک سے نم اے ساقی
دین تو تھا ہی ، سیاست بھی ہے ملا کے سپرد
اور باقی ہے کوئی ہم پہ ستم اے ساقی؟
عقل ہوجاتی ہے منزل سے گریزاں جب بھی
دیکھ لیتے ہیں ترا نقشِ قدم اے ساقی

﴿۱۵﴾

علم آزردہ ہے اپنی حسرتِ تعمیر میں
شام آپہنچی افق پر اِس جہانِ پیر میں
میں نے چاہا تھا کہ دیکھوں خواب کچھ تیرے لیے
اور تو ظالم ، الجھ کر رہ گیا تعبیر میں
جانتے ہو ، کس لیے ہے شعلہ افشانی مری؟
ہے ابھی شاید کوئی حلقہ تری زنجیر میں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

کھینچ کر اُس کو نہ رسوا ہوں کبھی مردانِ حق
دم اگر باقی نہ ہو کچھ سینۂ شمشیر میں
یہ جہاں وہ ہے کہ اِس میں اُن کو دیکھا چاہیے
صفحۂ عالم پہ اُن کی شوخیِ تحریر میں

﴿۱۶﴾

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

اب نئی منزلوں کے خواب کہاں! ہر قدم پر نیا سراب کہاں!
لذتِ غم کی بے خودی ہے فقط ساقی و مطرب و شراب کہاں!
ایک غوغا ہے آس سوے افلاک پوچھتے ہیں، مگر جواب کہاں!
اب کوئی شمعِ آرزو ہی سہی ظلمتِ شب میں آفتاب کہاں!
قعرِ دریا کو کھینچ لایا ہے موجۂ عشق میں حباب کہاں!
ایک عالم کتاب خواں ہے، مگر ایک بھی صاحبِ کتاب کہاں!
آبلوں کا لہو ہے کانٹوں پر اِس چمن میں کوئی گلاب کہاں!
اِس تمدن میں اب حیا کیسی؟ رہ گیا ہے کوئی حجاب کہاں!

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

علم آلودۂ سیاست ہے
دعوتِ حق کا اضطراب کہاں!

﴿۱۷﴾

علم و نظر سے ماورا اپنے حریمِ ذات میں
علم و نظر کے روبرو آئنۂ صفات میں
جلوہ نما ہے روز و شب، ایک نئی ادا کے ساتھ
تجھ کو جہاں بھی دیکھیے عالمِ شش جہات میں
تیری کتاب کے سوا، دیکھ چکا میں شرق و غرب
کچھ بھی ٹھہر نہیں سکا سیلِ تغیرات میں
عقل ہے آج بھی اگر اپنے جنوں کی نقش بند
عشق بھی تو اسیر ہے اپنے ہی واردات میں
تیرے کلام میں کوئی حرف کہاں تھا پیچ کا
میں ہی الجھ کے رہ گیا اپنے توہمات میں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

دستِ فرنگ میں ترے مینا و جام واژگوں
کیا نہیں اور مے کہیں مے کدۂ حیات میں؟
تیرے کرم سے پے بہ پے اترے ہیں آسماں سے آج
قافلہ ہاے رنگ و بو میرے تخیلات میں

﴿۱۸﴾

آرزو ، جستجو ، وصال و فراق — یہی زہراب ہے ، یہی تریاق
پڑھ رہے تھے فسانہ ہاے وجود — پھر کسی نے الٹ دیے اوراق
دل اگر ہو خدا سے بے گانہ — صبر ہوتا ہے آدمی پر شاق
درسِ حکمت ہے زندگی کے لیے — اے مہِ نو ، ترا عروج و محاق
غم سے ایوان کلبۂ احزاں — سرخوشی ہو تو جھونپڑے بھی رواق
برق آسا تھی ہر نوا ، لیکن — تیرا جوہر نہ کر سکی براق
سوے بطحا یہ رہرووں کا ہجوم
دل اِسی رہ گذر کا تھا مشتاق

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۱۹﴾

بہارِ نغمہ خزاں رسیدہ ، قبائے سرو و سمن دریدہ
افق پہ یہ لالہ زار تیرے ، اِدھر بھی کوئی گل دمیدہ
نئے زمانوں میں کھو گیا تھا ، اِسے کوئی راستہ بتا دے
ترے بیاباں کو ڈھونڈتا ہے ، وہی ترا آہوے رمیدہ
یہی ہے مشرق، یہی ہے مغرب، یہاں بھی دیکھا، وہاں بھی دیکھا
خرد پہ ذوقِ جنوں گراں ہے ، جنوں سے ذوقِ خرد کبیدہ
نئی خلافت کا غلغلہ ہے ، کہاں وہ فردوس کی منادی
زمیں پہ جنت بنے گی آخر ، یہی ہے اِس دور کا عقیدہ
نہ وہ زماں ہے، نہ وہ مکاں ہے ، عجیب منظر بدل رہا ہے
ہوا ہے خواب و خیال وہ بھی ، جو تھا کبھی دیدہ و شنیدہ
اِسی جہاں میں نیا جہاں اب یہ تو نے آدم کو دے دیا ہے
وہ چشمِ تر بھی عطا ہو اِس کو، رہے جو خلوت میں آب دیدہ

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۲۰﴾

ظلمتِ شب سے گریزاں آفتاب
تیرگی عریاں ، افق غرقِ سحاب
رات کا صحرا ، حجازی قافلے
ٹوٹ کر بکھرے ہوئے صدیوں کے خواب
دیکھیے ، ہر سو بدن گرمِ سرود
روح باقی ہے ، نہ اُس کا اضطراب
حادثہ یہ ہے کہ دنیا میں کبھی
لوٹ کر آتا نہیں عہدِ شباب
دخترِ افرنگی ، یہ غمزہ ، یہ ادا
کون لائے گا ترے جلووں کی تاب؟
دیکھتا کوئی یہ کابل کے اسیر
بے صدا چہرے ، نگاہوں میں سراب

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

بات کچھ یہ بھی سمجھ لینے کی تھی
دعوتِ حق کی صدا یا انقلاب؟
یہ خطا کم ہے کہ اُن کے شہر میں
دیکھ سکتا ہوں صواب و ناصواب!
وادیِ فاراں ، وہ دن بھی یاد ہیں؟
تیرے پتھر جب ہوئے تھے لعلِ ناب

﴿۲۱﴾

حضورِ عشق بھی روشن ہے علم کی قندیل
اٹھا سکا نہ جہاں میں کوئی حجابِ دلیل
مرے وجود کی آتش میں رحمتِ باراں
وہی کلام کہ ہے نغمۂ دمِ جبریل
تری نگاہ حقیقت شناس ہو تو کہوں
کہ مال و دولتِ دنیا ہے اک متاعِ قلیل

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

خطا کہیں تو ہوئی ہے، اُسے بھی دیکھ ذرا
نہیں ہے مردِ مسلماں اگر جلیل و جمیل
نوید فتح کہاں اب کہ تیرے ہاتھوں میں
نہ کوئی تیرِ ہدف ہے، نہ کوئی تیغِ اصیل!
نہ مصطفٰے، نہ مسیح و کلیم کے پیرو
یروشلم میں یہ آزردہ خواہشوں کے قتیل
خدا کا دین نہیں قیل وقال، جنگ وجدال
یہ ہے نیاز و گدازِ خلیل و اسمٰعیل
ہوئی ہے جس کی منادی زمیں پہ شام وسحر
میں سن رہا ہوں دمادم وہی صدائے رحیل
مرے ندیم، یہ رستہ اُسی دیار کا ہے
نگاہِ شوق نے دیکھا ہے پھر ہجومِ نخیل

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author.

﴿۲۲﴾

جلووں کی آرزو ، نہ تقاضا تھا طور کا
اب کیا گلہ ہو اُن سے دلِ ناصبور کا

فرصت ملے تو درد کا درماں ہے آج بھی
فصلِ بہار میں کوئی نغمہ طیور کا

کھلتا نہیں کہ بستۂ تقدیر ہے ابھی
یہ سلسلہ جہانِ غیاب و حضور کا

صوفی پہ کس لیے ہے گراں، جانتا ہوں میں
عقبیٰ میں ذکر بادہ و غلمان و حور کا؟

مشکل تھا ، پھر بھی کر لیا ہم نے معاملہ
عقل و خرد سے مستی و شوق و سرور کا

انساں ، مگر حقیقتِ انساں سے بے خبر
حاصل یہی ہے وسعتِ علم و شعور کا

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

نغمہ سرا ہے بزم تو ایسی کوئی صدا
برپا ہو جس سے غلغلہ صبحِ نشور کا
طے کر لیا ہے نیمۂ شب کے سجود میں
ورنہ زمیں سے عرش کا رستہ تھا دور کا

﴿۲۳﴾

نوا پیرا ہوں شاید اِس سے تیرا دل بدل جائے
مرے نغموں سے یہ آشفتہ محمل بدل جائے
تری موجِ نفس میں وہ تلاطم چاہیے جس سے
یہ رسمِ اختلاطِ موجہ و ساحل بدل جائے
بڑی مشکل سے دو صدیوں کا اندازِ سفر بدلا
تمنّا تھی ، اگرچہ جادہ و منزل بدل جائے
مرے اشکوں نے سینچی ہے یہ کشتِ آرزو تیری
عجب کیا ہے اگر اِس سے ترا حاصل بدل جائے

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author.

بھروسا چاہیے اُس پر کہ اُس کی پادشاہی میں
نہیں ممکن کہ آئینِ حق و باطل بدل جائے

﴿۴۴﴾

چاہیے اب تو کوئی حرف شناسائی کا
راستہ کچھ تو کھلے گنبدِ مینائی کا
وادیِ علم نہیں ، دشتِ جنوں ہے شاید
رنگ لایا ہے فسوں رات کی تنہائی کا
دور جاتا بھی نہیں، لوٹ کے آتا بھی نہیں
طرفہ انداز ہے یہ بھی ترے ہرجائی کا
ماہ و انجم ہوں کہ یہ سرو و صنوبر تیرے
پیکرِ گل ہیں خیالات کی رعنائی کا
اِسی امید پہ ہے خانقہوں کی رونق
ڈھونڈ لائیں گے شرر شعلۂ سینائی کا

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

کس لیے چاہوں؟ یہ دنیا کی ستایش کیا ہے!
منتظر ہوں تو فقط اُن کی پذیرائی کا
اپنی دہلیز بھی اب اُن کو عطا کر کہ جنھیں
تو نے بخشا ہے یہاں ذوق جبیں سائی کا

﴿۲۵﴾

مرے عزیز ، یہ انساں کا نشۂ ادراک
وہ زہرِ ناب ہے جس کا نہیں کوئی تریاک
خدا شناس ہو آدم تو مہر و مہ کے لیے
اُسی کے نور سے لیتے ہیں روشنی افلاک
وراے چرخ بھی رہتی تھی جستجو جس کی
ترے گلو میں کہاں اب وہ نالۂ بے باک!
اِسے نہ دیکھ کہ نخچیر تھے مہ و پرویں
اِسے بھی دیکھ کہ خالی ہے اب ترا فتراک

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ہوا بھی زور دکھاتی ہے رہ گذاروں میں
الجھ رہے ہوں اگر آگ سے خس و خاشاک
ترا یہ حال کہ اندیشۂ خرد بھی جنوں
اُدھر یہ بات کہ اُن کا جنوں بھی ہے چالاک
شبِ سجود اگر ذوقِ التفات بھی ہے
نگاہ چاہیے اُس میں کوئی نگاہ سے پاک

﴿۲۶﴾

پھر ڈھونڈتا ہوں لولوے لالا سحاب میں
دیکھی ہے کس نے دولتِ دریا حباب میں؟
یہ ارتعاش کیا ہے مغنی کے ہاتھ میں؟
نغمہ الجھ گیا کوئی تارِ رباب میں
ہر روز ایک تازہ جہاں کی حکایتیں
اب رہ گئی ہیں قصۂ عہدِ شباب میں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

لکھتا ہوں دل کی لوح پہ تقدیرِ کائنات
پڑھتا ہوں روز و شب اُسے ام الکتاب میں
ہاں ، دیکھیے ذرا کہ الٹ دی ہے پھر نقاب
حسنِ ازل نے آج شبِ ماہتاب میں
پائی نہ تھی یہاں کبھی رختِ سفر کے ساتھ
وہ لذتِ سفر کہ ملی ہے سراب میں
شاید ہوئی ہے پھر کسی محشر کی ابتدا
پھر شب کی تیرگی ہے مہ و آفتاب میں
اپنی ہی ذات سے ابھی واقف نہیں ہوں میں
رہتا ہے اپنی موج سے دریا حجاب میں
شعر و سخن کہاں ، فقط اشکِ سحر کے ساتھ
حاضر ہوں پھر حضورِ رسالت مآب میں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۲۷﴾

نہ وہ تیمور باقی ہے ، نہ وہ چنگیز باقی ہے
مگر اِس رخشِ وحشت کو وہی مہمیز باقی ہے
ترے جلووں کا محشر قصۂ ماضی ہوا پھر بھی
مرے سینے میں کیوں اب تک یہ رستاخیز باقی ہے؟
وہ دن جاتے رہے، لیکن تری کافر اداؤں میں
ابھی شاید کوئی غمزہ جنوں آمیز باقی ہے!
پرانے مے کدوں میں ڈھونڈنے والوں کو ملتی تھی
مرے شیشے میں وہ صہبائے آتش خیز باقی ہے
بہت دست و گریباں ہو چکے سرمایہ و محنت
تری دنیا میں لیکن عشرتِ پرویز باقی ہے
اجازت ہو تو ساقی، تلخیِ ایام سے کہہ دوں
مرے ساغر میں اک جرعہ نشاط انگیز باقی ہے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

خزاں میں نغمہ پردازوں نے سامانِ سفر باندھا
چمن میں اک یہی بلبل ترنم ریز باقی ہے

﴿۲۸﴾

سنے تو گرمِ سفر ہو ئہ آسماں کے لیے
مرے گلو میں وہ نغمہ ہے ساربان کے لیے
سوادِ زہرہ و مریخ میں حیات کہاں؟
یہ سنگ وخشت ہیں اگلے کسی جہاں کے لیے
اگرچہ سینۂ آدم میں ہے مقام اِس کا
تڑپ رہی ہے، مگر اپنے آشیاں کے لیے
سنبھال کر اِسے رکھوں کہ یہ دلِ ناداں
اک ارمغاں ہے خداوندِ مہرباں کے لیے
وہی چراغ کہ جلتی ہے آرزو جس میں
اندھیری شب ہے تو لایا ہوں کارواں کے لیے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ہوئی ہے سارے زمانے کی داستاں آخر
وہ ایک بات کہ تھی زیبِ داستاں کے لیے
روا نہیں ہے مسلماں کو خوے نومیدی
کہ سرد و گرمِ زمانہ ہیں امتحاں کے لیے
ترا کرم ہے کہ سجدوں کی جستجو میں رہے
دل و نگاہ ترے سنگِ آستاں کے لیے
عطا ہو اہلِ حرم کو کہ آشنا تھے کبھی
وہ ایک جرعہ کہ باقی تھا کشتگاں کے لیے

﴿۲۹﴾

جب دیکھتا ہوں شوخیِ رنگِ چمن کو میں
ہر گل میں دیکھتا ہوں ترے بانکپن کو میں
ہوتا ہے روز راہ کے کانٹوں سے تار تار
سیتا ہوں اُن کی نوک سے پھر پیرہن کو میں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ہر شخص کو ہے بزم میں ظاہر سے التفات
باہم کروں کہاں ترے روح و بدن کو میں؟
عالم کو اپنے ذوق سے بے گانہ دیکھ کر
خلوت میں لے گیا ہوں تری انجمن کو میں
قلب و نظر ہیں ذوقِ تمنا سے بے نصیب
لاؤں کہاں سے اب ترے عہدِ کہن کو میں!
اس دشتِ بے چراغ میں کرتا ہوں روز و شب
پیدا ہر اک ببول سے سرو و سمن کو میں
رخشِ حیات ، دیکھیے جا کر تھمے کہاں
یزداں کو دیکھتا ہوں ، کبھی اہرمن کو میں

﴿۳۰﴾

یہ عالم نور ہے ، پنہاں نہ پیدا — تہِ دریا ہے گویا روے دریا
کسی کے درپےِ آزار ہونا — نہیں یہ بندۂ مومن کو زیبا
میں صحرا سے نکل کر دیکھتا ہوں — وہی پھر سامنے ہوتا ہے صحرا

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

نہ محرم ہے، نہ کوئی راز داں ہے
تری محفل سے جب نکلا ہوں، تنہا

دلِ ناداں، وہ پہلی یاد اب بھی
اگرچہ ہے ، مگر کم کم ہویدا

یہ مے خانہ سلامت ہے تو ساقی
اِدھر بھی ایک دن پہنچے گی صہبا

جنوں کیا چیز ہے دنیا میں، یارب؟
ہوا ہے عقل کو بھی جس کا سودا

یہاں کوئی اگر دیکھے تو ہر سو
قیامت ہر نفس رہتی ہے برپا

ندا پھر وادیِ فاراں سے آئی
ہوئے کیوں اجنبی زیتون وسینا؟

کوئی تیرے مسلماں کو بتائے
زمانہ دوش ہوتا ہے ، نہ فردا

اِدھر اے ساربان، اِس راستے پر
نواحِ کاظمہ ، پھر سوئے بطحا

﴿۳۱﴾

یہ نغمہ دردِ فرقت سے نوائے غم ہوا آخر
یہی فرقت کا رشتہ ، رشتۂ محکم ہوا آخر

مہ و انجم سے روشن تھا کبھی اپنا یہ مے خانہ
وہ اِس کا غلغلہ اب گریۂ پیہم ہوا آخر

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

یہی آدم ہوا ہے باعثِ تخلیق آدم بھی
یہ افسانہ بھی جزوِ قصۂ آدم ہوا آخر
سنا ہے، اب کہیں ابلیس بھی صدیوں کی محنت سے
فرنگی بت گروں کے راز کا محرم ہوا آخر
صدا آئی، یہ دینِ حق جب اترا آسمانوں سے
جہاں میں اختلاطِ شعلہ و شبنم ہوا آخر
یہی گھر تھے جہاں کچھ روحِ مشرق دیکھ لیتے تھے
یہ شیرازہ بھی اِس تہذیب میں برہم ہوا آخر
اِسی دل سے فروزاں تھے زمین و آسماں، لیکن
وہ ظلمت ہے کہ اِس کا نور بھی مدھم ہوا آخر
ترے حرفِ عنایت سے میں بے گانہ رہا برسوں
مرے زخمِ جگر پر اب وہی مرہم ہوا آخر
تعجب ہے زمیں کو، آسماں بھی محوِ حیرت ہے
وہ اک اُمی تھا، لیکن سرورِ عالم ہوا آخر

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author.

﴿۳۲﴾

بندۂ صبح و شام ہے ساقی — یہ تمدن غلام ہے ساقی
دیکھتا ہوں تو سارا عالم ہی — مہ وشوں کا خرام ہے ساقی
نہ سہی ، حرفِ التفات سہی — مے کدہ تشنہ کام ہے ساقی
روز و شب، ماہ و سال تیرے ہیں — ہم فقیروں کا نام ہے ساقی
سر پہ رہتی نہ تھی ردا پہلے — اب حیا بھی حرام ہے ساقی
حق کی خاطر ہو آرزو جس کی — اُس عمل کو دوام ہے ساقی
بر نہ آئے تو چھوڑ دی جائے — وہ تمنا ہی خام ہے ساقی
رات آتی ہے ، رہ نہیں جاتی — یہ سحر کا پیام ہے ساقی

ماہِ نو تھا سرائے میر میں جو
اب وہ ماہِ تمام ہے ساقی

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۳۳﴾

یہی زمین کرے گی پھر آسماں پیدا
اگر ہوں آج بھی ملت کے پاسباں پیدا
زمانہ اُس کو دگرگوں نہ کر سکے گا کبھی
کیا ہے علم نے کوئی اگر جہاں پیدا
غمیں نہ ہو کہ یہاں ہم سفر نہیں ملتے
کریں گے جادہ و منزل ہی کارواں پیدا
رہے ہیں جس سے فروزاں یہ منبر و محراب
ترے ضمیر سے ہوتی ہے وہ اذاں پیدا
یہی کمال ہے اپنا کہ اِس زمانے میں
کیے ہیں عظمتِ رفتہ کے نغمہ خواں پیدا
مرے عزیز ، تماشا ہے خانقاہوں کا
وہ درد و سوز کہ ہوتا ہے ناگہاں پیدا

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اِسی فقیر کا یہ حلقۂ سخن ہے جہاں
عجب نہیں کہ ہوں فطرت کے راز داں پیدا

﴿۳۴﴾

دیارِ علم و محبت میں نام پیدا کر
اب اِس جہاں میں بھی اپنا مقام پیدا کر
ترے لہو سے فروزاں ہو پیرہن جس کا
وہ ایک داغِ جگر ، لالہ فام پیدا کر
یہ دشت و در ہیں اگر لذتِ سفر کے لیے
تو کارواں میں کوئی تشنہ کام پیدا کر
نظر اٹھا کہ اِدھر بھی ہے بادۂ گلگوں
پھر اِس نگاہ سے مینا و جام پیدا کر
ترے حضور میں حرف و سخن کہاں ، ساقی!
یہ میرے اشک ہیں، اِن سے کلام پیدا کر

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۳۵﴾

یہ زمانہ بھی کوئی دن تو مرے نام کرے
اب کسی اور کا رخ تلخیِ ایام کرے

جی میں آتا ہے کبھی پیرِ فلک سے کہہ دوں
آخری وقت ہے، وہ جائے اب آرام کرے

آرزو ہے کہ ترا فیض ہوا ہے جس پر
پھر ترا فیض زمانے میں وہی عام کرے

آپ دیتا ہے وہی ، آپ خریدار بھی ہے
کوئی بازار میں آئے تو ذرا دام کرے

صبحِ خنداں پہ ہے، لاریب مسلماں کا بھی حق
ہاں ، مگر اِس کا تقاضا نہ سرِ شام کرے

جلوۂ حسن زمیں ہے تو فلک نغمہ سرا
ساقیا ، اب تو کبھی رقص ترا جام کرے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۳۶﴾

ہم کو اُن کا دل کے ویرانے میں آنا یاد ہے
یاد ہے پھولوں کا ہر سو مسکرانا ، یاد ہے
چند لمحے ، اک نگاہِ ناز ، پھر خواب و خیال
یاد ہے اُس شوخ سے دل کا لگانا ، یاد ہے
رحمتِ حق سے فقیروں پر ہے دونا التفات
ہاں ، مگر دنیا میں اُن کا آزمانا یاد ہے
عہدِ پیری میں وہی بچپن کی خو آنے لگی
اک ذرا سی بات پر آنسو بہانا یاد ہے
خود فراموشی میں اپنی ہوشیاری دیکھیے
مے کدے میں شیخ کا آنکھیں چرانا یاد ہے
لذتِ تعمیر بھی ہے وجہِ تعمیرِ حیات
ریت سے دریا کنارے گھر بنانا یاد ہے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

کیا سنائیں آپ کو اِس عاشقی کی داستاں؟
اُن کا آنا یاد ہے اور اُن کا جانا یاد ہے

﴿۳۷﴾

خطرۂ افتاد ہو، آتے ہیں پھر بھی بے درنگ
اپنے صحراؤں میں آہو، اپنے دریا میں نہنگ
پردگی ہاے تخیّل سے نہاں آئینہ رو
دیکھتا ہوں روبرو تو عقل رہ جاتی ہے دنگ
رنگ خوشبو کی طرح آوارۂ شوقِ طلب
اُس کی خوشبو رنگِ آوارہ کی صورت ہفت رنگ
نغمہ زن تارِ نفس پر انگلیوں کے رقص میں
زخمہ ور کے ہاتھ میں خاموش بھی، گویا بھی چنگ
اپنی بربادی پہ نازاں اِن کے سب پیر و جواں
ایک طرفہ خودکشی ہے اب مسلمانوں کی جنگ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ایک ہو کا منتظر ہے گنبدِ نیلوفری
ٹوٹ کر گرنے کو ہیں اِس کے پرانے خشت و سنگ
زہرہ و مریخ پر اتریں گے یورپ کے جہاز
دیکھنا، ہفت آسماں تک ہم اڑائیں گے پتنگ

﴿۳۸﴾

اب جفا ہی وفا نہ ہو جائے — یہ بھی اُن کی ادا نہ ہو جائے
رنج دیتے ہو، یہ بھی سوچا ہے؟ — رنج راحت فزا نہ ہو جائے
بے کسی آہ تک تو آ پہنچی — اب یہ حرفِ دعا نہ ہو جائے
رہنماؤں کا ذکر کیا کیجے — ہم سے کچھ نا سزا نہ ہو جائے
دیپ پھر جل اٹھیں امیدوں کے — پھر وہ نغمہ سرا نہ ہو جائے
پھر وہی التجا کہ غیر نہ ہو — پھر وہی ماجرا نہ ہو جائے
وہ خدا ہے، اُسی کو شایاں ہے — کبر تیری ردا نہ ہو جائے
بیچ منجدھار جس نے چھوڑا تھا — پھر وہی ناخدا نہ ہو جائے

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ہجر میں بھی سوال مشکل تھا　　اب یہ مشکل سوا نہ ہو جائے
رشتہ ہائے دماغ بے حاصل　　دل اگر آشنا نہ ہو جائے
کیا مزہ درد مند ہونے میں　　درد اگر لا دوا نہ ہو جائے
عقل ہی رہبری کرے، لیکن　　عقل زنجیر پا نہ ہو جائے

یہ مرا حرفِ آرزو بھی کہیں
نقش بندِ ہوا نہ ہو جائے

﴿۳۹﴾

شوقِ بے پروا کی خوے جاں گدازی اب کہاں!
اے شبِ ہجراں، وہ شب بھر نے نوازی اب کہاں!
جس کی رعنائی سے خوابوں کا جہاں آباد تھا
وہ خیالِ یار کی عشوہ طرازی اب کہاں!
جس نے بخشا تھا کبھی شعر و سخن کو اعتبار
وہ شبِ غم اب کہاں، اُس کی درازی اب کہاں!

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author.

درہم و دینار کے بندے قطار اندر قطار
علم و دانش کی وہ پہلی بے نیازی اب کہاں!
جن کی سیرت میں کبھی دیکھا تھا سجدوں کا جمال
مسجدیں آباد ہیں ، پر وہ نمازی اب کہاں!
علم و اخلاق و محبت کی بنا پر دہر میں
تھی کبھی ہم کو بھی حاصل سرفرازی ، اب کہاں!
تیغ اٹھے گی تو اُن کی تیغ ہو گی بے نیام
جن کا یہ مذہب تھا وہ مردانِ غازی اب کہاں!
ہوں اگر خر بھی میسر تو غنیمت جانیے
ہر سیاسی اصطبل میں اسپِ تازی اب کہاں!
کون سمجھے ، کون سمجھائے تصوف کے رموز
دوستوں کی بزم میں اصغر نیازی اب کہاں!

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۴۰﴾

وہ اہلِ درد جو غم کو شعار کرتے ہیں
اُنھی کا اہلِ جہاں اعتبار کرتے ہیں
یہ ایک جان تھی ، دوبھر ہوئی رقیبوں کو
لو آج اِس کو بھی ہم نذرِ یار کرتے ہیں
کسے خبر ہے کہ ہوش و خرد پہ کیا گزرے
وہ اپنی زلف کو پھر تاب دار کرتے ہیں
اگر نہیں گل و لالہ ، سرشکِ خون تو ہیں
اِنھی سے دشت کو باغ و بہار کرتے ہیں
یہ دور وہ ہے کہ جس کی زباں پہ ہو دشنام
اُسی کو دوش پہ اپنے سوار کرتے ہیں
مقامِ صبر سے وہ بے نوا فقیروں کو
سنا ہے اپنے لیے اختیار کرتے ہیں

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

یہ خواجگی ہے تو اک دن غریب کی آہیں
وہی کریں گی جو خس میں شرار کرتے ہیں

اُدھر بھی کھینچ بلاتا ہے حسن کا جلوہ
ہم اپنا رخ جو کبھی سوے دار کرتے ہیں

کوئی ہو مانگنے والا کہ چرخِ زیریں پر
وہ روز آ کے یہی انتظار کرتے ہیں

جنھیں خود اپنا زیاں بھی نظر نہیں آتا
اُنھیں اب اہلِ نظر میں شمار کرتے ہیں

نہیں جو خوب اُسے خوب کس طرح کہہ دیں؟
یہی خطا ہے جو ہم بار بار کرتے ہیں

مرے عزیز ، یہ دنیا بدل نہیں سکتی
اِسی کو اپنے لیے سازگار کرتے ہیں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۴۱﴾

دشتِ بلا میں اب نہ شنیدہ نہ دیدہ ہیں
صیاد تھے کبھی جو غزالِ رمیدہ ہیں

دیکھیں اُنھیں تو اژدر و کژدم بھی ہوں خجل
اہلِ ہنر جو دہر میں مردم گزیدہ ہیں

پہلا سا اب وہ جورِ سلاطیں نہیں تو کیا
پھر بھی قلم شکستہ ، زبانیں بریدہ ہیں

اے عندلیب ، اب کوئی صحرا ہی دیکھ لیں
اِس گلستاں میں رنگ تھے جتنے ، پریدہ ہیں

اک عمر کے ریاض کا حاصل ہے اب یہ عمر
اِس کے جو روز و شب بھی ہیں، نو آفریدہ ہیں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۴۲﴾

وائے افرنگ کہ آزردہ بھی، چالاک بھی ہے
آپ صیاد بھی ہے، بستۂ فتراک بھی ہے
فلسفہ میرے زمانے میں اگر ہے بھی تو کیا
غمِ ہستی کا فسانہ کہ طرب ناک بھی ہے!
سالکِ راہ کو لازم ہے کہ غافل نہ رہے
فتنۂ علم و نظر نشۂ ادراک بھی ہے
یاد آ جائے تو دل سوے وطن کھنچتا ہے
اے خوشا یاد کہ یہ خاک مری خاک بھی ہے!
اِس کو دیکھیں تو کہیں اور نہ جانے دے گا
حسنِ فطرت کہ طرح دار بھی، بے باک بھی ہے
اور کیا چاہیے رندوں کی ضیافت کے لیے
حسن خود ساغر و مینا بھی، مےِ تاک بھی ہے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اک ذرا صبر کہ ہم آپ ہی اٹھ جائیں گے
کوچۂ دوست میں آخر خس و خاشاک بھی ہے

﴿۴۳﴾

نغمہ زن ہوتی ہے نے پھر نیستاں کی یاد میں
پھر کوئی نالہ قفس میں آشیاں کی یاد میں
راکھ کر ڈالا تھا جس نے آرزوؤں کا جہاں
عمر گزری ہے اُسی آتش بہ جاں کی یاد میں
رنگ، خوشبو، موسمِ گل؛ پھر مہ و سالِ خزاں
بلبلیں ماتم کناں ہیں گلستاں کی یاد میں
بادہ کش حاضر ہیں، پر وہ گرمیِ محفل کہاں!
مے کدہ ویران ہے پیرِ مغاں کی یاد میں
پورِ آدم، جس نے بخشی ہے تجھے یہ زندگی
چند لمحے، اُس خدائے مہرباں کی یاد میں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ہم نہیں ہوں گے تو یہ گوشہ تمھارے شہر میں
پھر بسا لے گا کوئی آشفتگاں کی یاد میں
وہ سراپا آشتی ، مہر و محبت کا بروز
اِس بڑھاپے میں بھی دل روتا ہے ماں کی یاد میں

﴿۴۴﴾

کیا کیا ہوئی ہے ہم پہ عنایت کبھی کبھی
آئی ہے جب حضور کی ساعت کبھی کبھی
محفل میں اہتزاز کا ساماں بہت سہی
ملتی ہے قلب و روح کو لذت کبھی کبھی
گر کر اٹھے تو جادہ و منزل تھے سامنے
کھلتی ہے یوں بھی راہِ ہدایت کبھی کبھی
یادش بخیر حضرتِ زاہد کہ جن کے ساتھ
رہتی تھی مہ رخوں سے بھی صحبت کبھی کبھی

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

دنیا نے دیکھ لی ہے قیامت بہ چشمِ سر
پوری ہوئی ہے جب تری حجت کبھی کبھی
وہ لوگ کیا ہوئے کہ سناتے تھے کو بہ کو
اک شہرِ آرزو کی حکایت کبھی کبھی
طفلی میں اک خیال تھی، پھر جسم و جاں ہوئی
اک ماہِ نیم ماہ کی صورت کبھی کبھی
اِس کے سوا کچھ اور بھی دنیا میں ہے کہیں
دیکھیں تو کر کے ترکِ محبت کبھی کبھی

﴿۴۵﴾

آئے تو التفات کا پیماں کیے بغیر
اب جا رہے ہیں درد کا درماں کیے بغیر
ہر بوالہوس ہے قیس بھی، فرہاد بھی یہاں
دشتِ جنوں میں چاک گریباں کیے بغیر

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اب کیا کہیں کہ ہے اُسی کافر ادا کا ساتھ
بنتی نہیں ہے جس کو مسلماں کیے بغیر
خالی تھا مدتوں سے نہاں خانۂ وجود
مہماں بنا لیا اُنھیں مہماں کیے بغیر
اِس کی بھی داد ہے کوئی ، زخمِ جگر تمام
اُن کو دکھا دیے ہیں نمایاں کیے بغیر
سامانِ زندگی ہے فراواں ، مگر وہی
آگے رہِ حیات کا ساماں کیے بغیر
وہ فن ہی کیا ہوا جسے ظاہر نہ کرسکیں
ہر زاویے سے جسم کو عریاں کیے بغیر
ظلمت کدہ ہے دہر، یہاں روشنی کہاں
اپنے لہو سے بزم چراغاں کیے بغیر!
لیلاے علم سے نہیں ممکن کہ ہو وصال
ہر آبلے کو نذرِ بیاباں کیے بغیر

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ہر موجۂ خیال سے ہونے لگا لہو
دل رو بروے دشنۂ مژگاں کیے بغیر
اِس تیرگی میں اب کوئی گرم سفر نہ ہو
ہر رہ گذر پہ شمع فروزاں کیے بغیر

﴿۴۶﴾

مہ و ستارہ کی گردش ہے پھر جنوں آمیز
یہ کس نے اشہبِ دوراں کو پھر کیا مہمیز
کسی کے عارض و گیسو کو چھو کے آئی ہے
ہوائے شہر کہ ہونے لگی نشاط انگیز
نہ بادہ خوار سلامت یہاں، نہ جام و سبو
یہ مے کدہ ہے کہ ساقی کا غمزۂ خوں ریز
ترا پیام نہ ہو تو 'الست' کافی ہے
کہ لوحِ قلب پہ لکھی ہے اُس کی دستاویز

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

مرے حساب کو شاید حضور بھی دیکھیں
یہی خیال ہے اہلِ نظر کی رستاخیز
زباں پہ مدح عمرؔ ہے تو کیا کہ رکھتے ہیں
دلوں میں ہم بھی تمنائے عشرت پرویزؔ
نہ ہو نفاق تو الحاد پھر غنیمت ہے
اگرچہ اُس کو بھی ہے علم و عقل سے پرہیز
ترا کرم ہے کہ لایا ہے برگ و بار آخر
مرا نخیل کہ ہے باغ میں ابھی نوخیز
وہ قوم اپنے زمانے سے فیض کیا پاتی
سبق ملا ہے یہ جس کو 'تو با زمانہ ستیز'

﴿۴۷﴾

لایا ہوں پھر صبوحی پیمانۂ سخن میں
رندوں نے بڑھ کے لی ہے ہر بزم و انجمن میں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

کیا کیا ہوئی ہے ظاہر ہر شے میں تیری قدرت
پھولوں کے رنگ و بو میں، تتلی کے پیرہن میں
سبزے میں، ندیوں میں، ہر کوہ، ہر دمن میں
صحرا کی وسعتوں میں، ہرنوں کے بانکپن میں
تیرا جمال دیکھا، تیرا کمال دیکھا
چڑیوں کے چہچہوں میں، انساں کے علم وفن میں
میرا وجود کیا ہے؟ مٹی کا ایک ذرہ
دہقاں نے بو دیا ہے خورشید کی کرن میں
دیکھیں اگر تو اب بھی اپنی تلاش میں ہے
وہ شے کہ پھونک دی ہے تو نے ہر اک بدن میں
تہمت کی عمر کیا ہے! چھٹ جائیں گے یہ بادل
رہتا ہے دو گھڑی تک مہتاب بھی گہن میں
اے عندلیب، پھر وہ نغمے کہ پے بہ پے ہوں
فصلِ بہار آئی کاشانۂ چمن میں

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author.

﴿۴۸﴾

مجھ کو کیا غم ہے، خدائے مہرباں رکھتا ہوں میں
واسطہ تنہا یہی اک درمیاں رکھتا ہوں میں

تیری آغوشِ کرم بھی ، سایۂ رحمت بھی ہے
اب یہاں اپنے زمین و آسماں رکھتا ہوں میں

علم و دانش کی طلب ، صدق و صفا کی آرزو
گر قبول افتد، یہی اک ارمغاں رکھتا ہوں میں

ساتھ ہے کوئی اگر تو ایک ذوقِ جستجو
ہے یہی جو ساز و برگِ کارواں رکھتا ہوں میں

تو اگر سمجھے تو ہے اب بھی خرد کا پاسباں
وہ کلامِ حق کہ جس کو حرزِ جاں رکھتا ہوں میں

مجھ کو ارزانی ہوئی ہے گل فروشوں کی زباں
اپنے سینے میں، مگر آتش فشاں رکھتا ہوں میں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

جب حریفوں کا ہنر دشنام ہے تو کیا کہوں؟
ہاتھ میں گرچہ قلم، منہ میں زباں رکھتا ہوں میں

﴿۴۹﴾

آئے وہ جب کنارِ جو لطفِ خرام کے لیے
پھر وہی مے کدہ بھی تھا شربِ مدام کے لیے
تیرے جہاں میں اب کہاں، پھر وہ جہاں کہ جس میں تھے
میرے تمام روز و شب تیرے ہی نام کے لیے!
ہر سو حریف تھے، مگر تو نے بچا کے سینت لیں
علم و نظر کی ندرتیں اپنے غلام کے لیے
تجھ کو خبر نہیں ہے کیا، صدیوں سے رایگاں ہے کیوں؟
انجمِ شب کی جستجو ماہِ تمام کے لیے
رات کی نیند اڑ گئی، پھوٹ رہی ہے پو کہیں
پھر کوئی بے قرار ہے جلوۂ عام کے لیے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ایک نگاہ تھی ، مگر ہر شے حرام کر گئی
آئے تھے ہم بھی ساقیا ، بادہ و جام کے لیے
ہے یہی زندگی تو پھر میرے وجود میں نہاں
آئی کہاں سے یہ تڑپ عیشِ دوام کے لیے

﴿۵۰﴾

ہر لب پہ ہے غیروں کی عداوت کی کہانی
اِس عہد کو سمجھے ہیں اعالی نہ ادانی
یہ علم کی آفت ہے ، خدا اِس سے بچائے
ہر دور کے ملاؤں کا زعمِ ہمہ دانی
رہتی ہے کہاں اُس سے مروت کی توقع
مر جاتا ہے انسان کی جب آنکھ کا پانی
سینے سے لگا رکھتے تھے پہلے جسے برسوں
اب ہوتی ہے دو دن میں وہی چیز پرانی

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اے پیرِ فلک ، کہتی ہے کس غم کا فسانہ
ہر رات یہ عالم پہ تری اشک فشانی؟
کہتے ہیں کہ ہر گھر میں ہے عورت کی حکومت
یہ بات ، مگر سنتے ہیں مردوں کی زبانی
لے جاتی ہے صحراؤں میں کچھ شہر کی وحشت
کچھ ہوتی ہے شاعر کی طبیعت خفقانی
یہ فلسفہ ابلیس کا الہام ہے گویا
الفاظ سے مافوق بھی ہوتے ہیں معانی
ہر گام پہ آتے ہوں اگر راہ میں پتھر
بڑھ جاتی ہے کچھ اور بھی دریا کی روانی
وہ پہلے پہل جس کو تخیل نے تراشا
ڈھونڈو گے کہاں اُس بتِ گلفام کا ثانی؟
اے کاش ، تجھے پردۂ تصویر پہ لائے
آنکھوں سے اٹھا کر کوئی بہزاد یا مانی!

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

سچ یہ ہے کہ خود ہم نے بنا لی ہے جو اپنی
آساں نہیں خود ہم کو وہ تصویر دکھانی
مردہ ہے طبیعت تو جوانی بھی ہے پیری
دل پہلو میں زندہ ہے تو پیری بھی جوانی
مذہب کو کوئی اُس کی حقیقت میں دکھا دے
کہتے ہیں: یہ ہے اور ہی اسلام کا بانی
مہر و مہ و انجم ہوں کہ ہستی کے کرشمے
جس شے کو بھی دیکھیں، ہے وہی تیری نشانی
تو ظاہر و باطن ہے، تو ہی اول و آخر
کیا سمجھیں گے تجھ کو یہ زمانی و مکانی
کہہ لیتے تھے اپنا بھی کوئی درد کسی سے
اب ہوتی ہے اِس سے بھی طبیعت کی گرانی

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۵۱﴾

چرخِ اطلس آپ برسائے ، وہ زم زم چاہیے
غنچۂ دل جس سے کھل جائے ، وہ شبنم چاہیے

وصل کی شب جی میں کیا آئی کہ اُن سے کہہ دیا
ہو چکا جشنِ طرب ، اب آپ کا غم چاہیے

آسماں سے ایک لغزش ہے زمیں کا فاصلہ
ہو بلندی کا سفر تو سعیِ پیہم چاہیے

تھا ہی کیا شیرازہ بندی کو ، مگر کرتے رہے
اب وہ آئے ہیں تو ضد ہے، وہ بھی برہم چاہیے

زخم سینے کے لیے آئے تو دے جاتا ہے زخم
پھر بھی خواہش ہے کہ ہم کو اُس کا مرہم چاہیے

دعوتِ حق کی تمنا ہے تو اِس دنیا میں اب
علم و استدلال میں تیغوں کا دم خم چاہیے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

رات دن لاحول پڑھ لیتے ہیں، لیکن کیا کریں
دل مچلتا ہے وہی دیرینہ ہم دم چاہیے
بندۂ حق کی رفاقت کا ہے کس میں حوصلہ؟
ہر کسی کو بندۂ دینار و درہم چاہیے
راحتیں کھو کر ہوئی افکارِ تازہ کی نمود
یہ ثمر وہ ہے کہ جس کو لو کا موسم چاہیے
ہم فقیروں نے بھی کیا مانگا ہے، صاحب آپ سے
ایک دزدیدہ نظر اور وہ بھی کم کم چاہیے

﴿۵۲﴾

روشنی کی جستجو ہوتی ہے جب ظلمات میں
دیکھ لیتے ہیں کلام اللہ کے آیات میں
زندگانی کیا ہے؟ پیہم جلوہ ہاے ناتمام
جس طرح جگنو چمکتے ہیں اندھیری رات میں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

کس کا یارا ہے یہ اربابِ تصوف کے سوا
اپنی صورت دیکھ سکتے ہیں خدا کی ذات میں!

آسماں سے آپ سیکھے ہیں یا وہ بھی آپ سے
عمر بھر کا روٹھ جانا اک ذرا سی بات میں

جب بھی آیا ہے کہیں دنیا میں کوئی انقلاب
بڑھ گئی ہے اور کچھ تلخی جو تھی اوقات میں

کس نے سوچا تھا یہ آب و خاک کا عالم تمام
پہلے ذروں میں بدل جائے گا، پھر آنات میں!

قصۂ ماضی ہوا سب بزم آرائی کا شوق
ہم بھی کیا کھوئے گئے ہیں نو بہ نو آلات میں

فیضؔ صاحب، آپ نے چاہا تھا، لیکن کیا کہیں؟
خون کے دھبے نہیں دھلتے کسی برسات میں

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۵۳﴾

یاد آتا ہے کبھی اُن کی جھلک دیکھی تھی
کوئی گزرا تھا کہ خوشبو کی لہک دیکھی تھی!
زلف لہرائی تھی ، عارض تھا ، جبیں تھی شاید
چاندنی اٹھتی ہوئی سوے فلک دیکھی تھی
کوئی چہرہ تھا ، اشارت کہ تخیل کا فسوں
رنگ دیکھے تھے کہ پھولوں کی مہک دیکھی تھی!
یہ بھی ہو سکتا ہے ، دیکھا ہو تبسم اُن کا
اتنا معلوم ہے ، غنچے کی چٹک دیکھی تھی
روشنی تھی تو کوئی چاند بھی نکلا ہو گا
اک خیال آیا تھا ، جگنو کی چمک دیکھی تھی
کوئی آواز تھی ، شعلہ تھا کہ پیراہن تھا
گل ہی دیکھا تھا کہ بلبل کی چہک دیکھی تھی!

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

اب تو ہر سانس کی فرحت ہے یہی دردِ فراق
وہ بھی کیا دن تھے کہ جب اِس کی کسک دیکھی تھی

﴿۵۴﴾

پھر وہی شوقِ دل بری ، کچھ تو ملے فراغ ابھی
آتشِ غم سے داغ کر بیٹھے ہیں داغ داغ ابھی
شیخ کے اختیار میں ابر بھی ہے ، ہوا بھی ہے
آئے ، اگر بجھا سکے ، ہاتھ میں ہے چراغ ابھی
آپ کے ہیں تو پھر یہ کیوں زرد پڑے ہیں سرنگوں
ابرِ کرم کے منتظر آپ کے باغ و راغ ابھی؟
اپنے وجود کی فغاں فلسفہ ہائے شرق و غرب
پھر بھی اسیرِ زلف ہیں تیرے دل و دماغ ابھی
اِس سے ہوئی ہے ساقیا ، گردشِ رنگِ مے کدہ
تیری نگاہِ التفات بھرتی رہے ایاغ ابھی

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۵۵﴾

پھر وہی اعجمی ، وہی عربی　　یہ مسلماں ہیں؟ ایں چہ بوالعجبی
زندگی بے کراں سمندر ہے　　اِس کی تقدیر میں ہے تشنہ لبی
کیا یہی رسمِ بادہ خواری ہے؟　　آبِ افرنگ ، شیشۂ حلبی
عشق کی آرزو، وصال وفراق　　شیوۂ حسن ، نقدِ جاں طلبی
عہدِ رفتہ کی یاد مصطفوی　　ہر نفس تازہ کار بولہبی
اب سنا ہے کہ وہ بھی سنتے ہیں　　یہ مرے نالہ ہائے نیم شبی

دن وہی تھے، اگر کبھی گزرے
آپ کے شہر میں ، فداک ابی

﴿۵۶﴾

ہم اُن کو بھلا دیں، یہ ارادہ بھی نہیں تھا
رنج اُن سے کبھی اتنا زیادہ بھی نہیں تھا

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

شاطر کے اشاروں ہی پہ چلتا رہا، لیکن
بے گانۂ احوال پیادہ بھی نہیں تھا
وہ لوگ بھی کیا تھے کہ وہاں نغمہ سرا تھے
جس شہر میں ایک آدمی زادہ بھی نہیں تھا
ساقی سے گلہ کیا ہے کہ جس کے لیے آئے
مے خانے میں وہ ساغر و بادہ بھی نہیں تھا
ہم جس کے مسافر تھے، وہ منزل نہیں آئی
دیکھا تو قدم برسرِ جادہ بھی نہیں تھا
درویشِ خدامست تھا، رخصت ہوا ہم سے
سادہ سا وہ اک شخص کہ سادہ بھی نہیں تھا*

﴿۵۷﴾

مےِ نغمہ گلوے بلبل سے وہ بھی لیتی ہے آتشِ گل سے
علمِ حق کا نزول ہوتا ہے جزو کو دیکھیے اگر کل سے

* عبدالستار ایدھی۔

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ہے یہی کشمکش سیاست بھی سبزۂ خط دبا نہ کاکل سے
بات کہنی اُنھی کو آتی ہے بات سنتے ہیں جو تحمل سے
آئنے سے اگر ہوئی فرصت
دل لگا لیں گے پھر تغافل سے

﴿۵۸﴾

عاشقی میں چاہیے کچھ لذتِ آزار بھی
اے خوشا محفل کہ اُن کے ساتھ ہیں اغیار بھی
دھوپ میں جب آگ برساتا ہے کوئی آسماں
روٹھ جاتا ہے زمیں پر سایۂ دیوار بھی
اب کھلا یہ راز منزل تک پہنچ جانے کے بعد
حوصلے کا نام تھا ہر سہل بھی ، دشوار بھی
سامنے ہو کر بھی رہتا ہوں کبھی بے گانہ وار
دامنِ دل کھینچ لیتے ہیں کبھی آثار بھی

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

سیرِ باطن کیا ہے؟ خود دریا میں دریا کا ظہور
آپ ہی گویا صدف بھی ، ابرِ گوہر بار بھی

جانتا ہوں آں سوے افلاک پروازوں کا بھید
سکر گویا آنکھ کے شیشے کا ہے زنگار بھی

نقدِ جاں دے کر بھی مل جائے اگر مہر و وفا
دیکھ لیتے ہیں تمھارے شہر کا بازار بھی

زندگی میں ایک گونہ بے خودی بھی چاہیے
یوں اٹھا سکتے ہیں ہم اپنی خودی کا بار بھی

کیا ہی اچھا ہے نیا گانِ کہن کا ذکرِ خیر
اُن سے لے سکتے اگر کچھ سیرت و کردار بھی

اپنی دنیا کے لیے یہ بھی ہے گویا آفتاب
علم کی فطرت میں پنہاں نور بھی ہے، نار بھی

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۵۹﴾

اُن کا ایما کہ مرا جذبۂ پیدائی تھا
ایک عالم تھا کہ پھر اُس کا تماشائی تھا

اُن کی دہلیز پہ ہوں، عرشِ بریں ہے شاید
رہنمائی کے لیے ذوقِ جبیں سائی تھا

توڑ کر پھینک دیا ایک ادا سے تو نے
اب یہ کہتے ہو، وہی باغ کی رعنائی تھا

کس کو ہوتا ہے یہاں قیؔس کا انداز نصیب!
آپ کے شہر میں یہ ایک ہی سودائی تھا

علم کو دیکھ لیا، حسنِ بتاں بھی دیکھا
شوق جس رنگ میں تھا، باعثِ رسوائی تھا

تو نے قرآن سے مانگی ہے کبھی چوبِ کلیؔم؟
تیرے ہاتھوں میں یہ اِک شعلۂ سینائی تھا

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ہم بھی گزرے تھے، یہی دشتِ سیاست تھا، مگر
جس کو سمجھا تھا کہ پربت ہے، وہی رائی تھا
جب بھی چاہا، وہ کبھی خواب میں آئے ہوتے
میرے دامن میں کوئی لالۂ صحرائی تھا
تو نے اُس کو بھی، مری جان، کہاں بخشا ہے
جس کا ہر سانس ترے حق میں مسیحائی تھا

۶۰

یہ مرا سرود کیا ہے؟ تری یاد کا بہانہ
کبھی علم کی حکایت، کبھی عشق کا فسانہ
وہ خیال میں بھی آئے تو ہجومِ عاشقاں تھا
نہ ہوئی وہاں بھی اُن سے رہ و رسم محرمانہ
تری ہر ادا سلامت، یہ ذرا سی بات کہہ دوں
کبھی چاہیے جنوں کو بھی خرد کا تازیانہ

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ترے عہدِ نو کی دانش نئے بت تراش لائی
مرا لا الٰہ الاّ ، وہی یکتا و یگانہ
یہ جہاں بھی کیا جہاں ہے! اِسے جس نظر سے دیکھیں
وہی مہر و ماہ و انجم ، وہی گردشِ زمانہ
تو وطن کا پاسباں ہے، مجھے کیا گلہ ہو تجھ سے
ترے ہر نفس سے لرزاں مری شاخِ آشیانہ
مرے ہر سفر کی غایت ، وہی سرزمینِ یثرب
وہ ادب گہِ محبت ، وہ دلوں کا آستانہ

﴿۶۱﴾

مری جستجو کا حاصل وہ نوائے صبح گاہی
کہ گریز پا ہے جس سے شبِ غم کی ہر سیاہی
وہ کلامِ حق کہ جس نے رہِ حق تجھے دکھائی
تجھے کیا خبر کہ کیا ہے ؟ ترا دین خانقاہی

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

میں کہاں گریز کرتا کہ ازل سے روبرو تھی
مرے علم کی شہادت ، مرے ذوق کی گواہی
یہ ترا جہاں نہیں ہے ، تو اگر سنے تو کہہ دوں
کہ فریب دے رہی ہے تجھے تیری کم نگاہی
نہ رہا وہ حسنِ قامت ، نہ وہ سر رہا سلامت
ہے مگر ہنوز باقی ترا شوقِ کج کلاہی
یہ عجیب ماجرا ہے کہ وہی بجھا رہے ہیں
میں چراغ لے کے پہنچا تو بھٹک رہے تھے راہی
وہی خواب ہیں ابھی تک ، کوئی پھر اتار لائے
جو کبھی زمیں پہ اتری وہ خدا کی بادشاہی

﴿۶۲﴾

یہ آتش بجھ تو جائے گی ، شرارے کم نہیں ہوں گے
ہماری داستاں ہوگی ، اگرچہ ہم نہیں ہوں گے

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

غمِ جاناں، غمِ دوراں اور اب اِن کے سوا یہ غم
ترا فردوس کیا ہوگا ، جہاں یہ غم نہیں ہوں گے
مری مشاطگی پر حسن نازاں ہے ، مگر اُن کو
شکایت ہے کہ اب زلفوں میں پیچ وخم نہیں ہوں گے
اِسی امید پر اُن سے حرم کی راہ پوچھی تھی
فقیہِ شہر ہیں ، ایسے بھی نا محرم نہیں ہوں گے
ہوئے جب رنج سے خوگر ذرا تو اب وہ کہتے ہیں
ستم عشاق پر ہوں گے ، مگر پیہم نہیں ہوں گے
فضائیں حشر ساماں ہیں تو اُن کے جرّہ شاہیں بھی
زمیں پر خاک چھانیں گے، اگر پُر دم نہیں ہوں گے

﴿۶۳﴾

لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے نذرِ صحرا کر دیا
ایک قطرہ تھا ، تری رحمت نے دریا کر دیا

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

سینۂ آدم میں اک آتش فشاں رکھا گیا
جی میں کیا آئی کہ پھر نقشِ سویدا کر دیا

اور کیا لینا تھا آنکھوں میں بسا لینے کے بعد
وائے ناکامی ، زلیخائی نے رسوا کر دیا

مے کدے کا در نہیں کھلتا فقیروں پر تو کیا؟
موسمِ گل نے ہوائے گل کو صہبا کر دیا

آسماں دیکھے ذرا ابلیس کا اعجاز بھی
جو کبھی زیبا نہ تھا ، اُس کو بھی زیبا کر دیا

کیا طبیعت ہے کہ گویا سرخوشی بھی کام تھا
جب ذرا فرصت ملی ، غم کا تقاضا کر دیا

زندگی جن سے عبارت تھی، وہ اندھے ہی رہے
ریت کے ذروں کو لیکن ، ہم نے بینا کر دیا

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

﴿۶۴﴾

بہار آئی تو ہے چمن میں ، بہار کی تازگی کہاں ہے!
نئی نئی کونپلیں تو ہیں ، اِن کا ذوقِ بالیدگی کہاں ہے!
نہ غمزہ و عشوہ و ادا ہے ، نہ کوئی تشبیہ و استعارہ
وہ کیا ہوئے رنگ موقلم کے ، رباب کی نغمگی کہاں ہے!
مرے تخیّل کے لالہ زاروں میں رنگ بے رنگ ہو رہے ہیں
وہی ہے فطرت تو پوچھتے ہیں کہ اُس کی مشاطگی کہاں ہے!
یہ نجد کا دشت ہے تو کیوں آج اپنی وحشت کو ڈھونڈتا ہے؟
اگر یہی قیس عامری ہے تو اِس کی آشفتگی کہاں ہے!
وہ فقرِ غیور اب کہاں ہے جو علم و حکمت کی آبرو تھا
جسے سلیقہ تھا خواجگی کا ، جہاں میں وہ خواجگی کہاں ہے!
تجھے اندھیروں سے خوف کیا ہے کہ تیرے ہاتھوں میں، اے مسلماں
اگر خدا کی کتاب ہے تو یہاں کوئی تیرگی کہاں ہے!

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

سبزۂ نورس

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

مریم کے نام

تو مری جان زمانے میں سنبھل کے رہنا — اس میں رہنے کے ہیں ڈھنگ، بدل کے رہنا

جب بھی دیکھے کہ دگرگوں ہے یہ دنیا تیری — سو نقشہ صبح کی تو ہے تمنا تیری

گھر کے آنگن ہی میں مہکوں یہ بتایا تجھ کو — زیب و زینت کی نمائش نہ سکھایا تجھ کو

تجھ کو جینا بھی ہے انساں بھی سلطاں ہو کر — درد مندوں کے لیے درد کا درماں ہو کر

نرم خوئی ہو ہر اک گام میں عادت تیری — علم و اخلاق کی دولت ہو سعادت تیری

اپنے اوقات کو آرائش رکھنا — حسنِ تدبیر کو ہر رشتے میں نمایاں رکھنا

میں ترے گھر میں پرندوں کو چہکتے دیکھوں
تیری آغوش میں بچوں کو لہکتے دیکھوں

— جاوید

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

سبزۂ نورس

بچے کی دعا

اٹھاتا ہوں پھر ہاتھ لب پر دعا ہے
مرے ننھے منے سے دل کی صدا ہے
مجھے ایک شمعِ ہدایت بنا دے
زمانے پہ اپنی عنایت بنا دے

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

مرے امی ابا کو راحت ہو مجھ سے
مرے بھائی بہنوں کو چاہت ہو مجھ سے
میں دیکھوں جب اُن کو تو خورسند دیکھوں
اُنھیں ہر قدم پر رضا مند دیکھوں
بڑا ہوں تو اِن سب کی خدمت کروں میں
مرے آقا، تیری عبادت کروں میں
غریبوں کا ہم درد بن کر رہوں میں
ضعیفوں کو تکلیف ہو تو سہوں میں
تجھے یاد کرتا رہوں زندگی بھر
تجھی سے میں ڈرتا رہوں زندگی بھر
جہاں میں ترے گیت گاتا رہوں میں
ترے دین کے کام آتا رہوں میں
اگر ہو، تو نیکی سے الفت ہو مجھ کو
برائی سے ہو، گر عداوت ہو مجھ کو

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

مجھے رات دن شکر کرنا سکھا دے
ہر اندوہ میں صبر کرنا سکھا دے
بہارِ وطن ہو مری زندگانی
رہوں اِس میں جنت کی بن کر نشانی
خدایا ، میں خوابوں کو سچ کر دکھاؤں
زمیں پر نئی ایک دنیا بناؤں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

صبحِ بہاراں

صبحِ بہاراں ، صبحِ بہاراں اُس میں کم کم موسمِ باراں
بستی بستی ، گاؤں گاؤں پھیل رہی ہے ابر کی چھاؤں
دور پپیہا بول رہا ہے کانوں میں رس گھول رہا ہے
آؤ بچو ، سیر کو جائیں من کے کھیت میں پھول کھلائیں
چڑیا گانا گاتی دیکھیں بلبل راگ سناتی دیکھیں

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

باغ میں کلیاں کھلتی دیکھیں جھوم کے ہر سو ہلتی دیکھیں
اودی اودی ، نیلی نیلی سرخ ، گلابی ، پیلی پیلی
اپنے رنگ بدلتی دیکھیں تصویروں میں ڈھلتی دیکھیں
پتی پتی پر گل کاری جیسے بنّو کی عماری
اِس کے ہاتھ میں ایک کٹورا صبح کی صورت گورا گورا
وہ یاقوت کا ایک پیالہ اُس پر گنگا جمنی ہالہ
رنگ برنگ کے صافے باندھے ڈالی ڈالی نافے باندھے
اٹھتے ، جھکتے ، پھر شرماتے اپنے رنگوں میں چھپ جاتے
دیکھ رہے ہو ، گونا گوں ہیں قدرت کا یہ ایک فسوں ہیں
آؤ ، اِن میں بیٹھ کے گائیں خوب سنیں اور خوب سنائیں
اُس خالق کے گیت سہانے ہم کو جس کی ایک ادا نے
بخشی ہے یہ دنیا ساری آبی ، خاکی ، نوری ، ناری
یہ سب سائنس دان سیانے چھوڑ کے اپنے عذر بہانے
دیکھیں اب تو اُس کی شانیں
اب تو یہ اُس کو پہچانیں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

جنید کے نام

ترے سامنے یہ زمیں آسماں
خداوندِ عالم کا سارا جہاں

یہ تاروں کے چلتے ہوئے کارواں
یہ رستے بدلتی ہوئی کہکشاں

یہ سورج سروں پر چمکتا ہوا
یہ راتوں میں چندا دمکتا ہوا

عجب مرحلوں سے گزرتا ہوا
نئے سے نیا روپ بھرتا ہوا

افق پر سرِ شام سونے کے ڈھیر
اڑا کر جنھیں رات دیتی ہے پھیر

فضا ابر کے بعد نکھری ہوئی
دھنک اُس کے دامن پہ بکھری ہوئی

یہ بجلی ، یہ کڑکا ، یہ بارش کا زور
یہ جنگل میں اُس کے برسنے کا شور

زمیں پر کھڑے کوہ ساروں کی شان
ہمالہ کی ، الوند کی آن بان

یہ گرتی ہوئی آب شاروں کے گیت
یہ اڑتے ہوئے سنگ پاروں کے گیت

ہوائیں بہت نرم چلتی ہوئی
بپھرتی ہوئی ، کچھ سنبھلتی ہوئی

چٹانوں سے برفاب بہتا ہوا
ستم رہ گذاروں کے سہتا ہوا

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

یہ وادی میں پھر اُس کا حسنِ خرام
درختوں کا جھک جھک کے اُس کو سلام

سمندر کے سینے میں لہروں کا جوش
اڑاتا ہے سہراب و رستم کے ہوش

حسیں وادیاں ، یہ حسیں مرغ زار
یہ حدِ نظر تک شجر بے شمار

مہکتے ہوئے پھول ہر رنگ میں
پرندے چہکتے ہر آہنگ میں

یہ حسنِ فراواں کہ ہے سنگ میں
کبھی موقلم میں ، کبھی چنگ میں

کبھی لفظ و معنی کے اسرار میں
کبھی علم و حکمت کے اظہار میں

کبھی دل کے جذبوں کی تعبیر میں
کبھی اینٹ پتھر کی تعمیر میں

یہ آنکھیں ، یہ چہرے ، یہ رنگیں لباس
یہ پیکر کہ ہے جن میں پھولوں کی باس

یہ لمحوں میں حرف و صدا کا سفر
ہر انداز کا ، ہر ادا کا سفر

ہواؤں میں اڑتے ہوئے راہوار
خلا میں ٹہلتے ہوئے شہ سوار

یہ امی ، یہ ابا ، یہ بھائی بہن
یہ شہروں کی رونق ، یہ دولت ، یہ دھن

لبھاتا ہے دل کو یہ سب ، اے پسر
الجھتی ہے رہ رہ کے اِس میں نظر

بہت خوب صورت ، بہت دل نواز
بجا ہے کہ خالق کو ہو اِس پہ ناز

تم اِس میں رہو ، اِس میں آگے بڑھو
ترقی کی سب منزلیں طے کرو

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

تمھیں روز و شب یہ مبارک رہے ملا ہے تو اب یہ مبارک رہے
ہمیشہ ، مگر ہو یہ مدِ نظر کہ ہے زندگانی یہاں اک سفر
تمھیں ایک دن اِس سے جانا بھی ہے اِسے دے کے کچھ اور پانا بھی ہے
وہ جو کچھ ہے، اِس سے کہیں بڑھ کے ہے نہیں اُس کے پاسنگ بھی کوئی شے
حقیقت ہے وہ ، یہ متاعِ غرور وہ آنکھوں کی ٹھنڈک، وہ دل کا سرور

مری جان ، اُس کو بھلانا نہیں
اُسے کھو کے دنیا کو پانا نہیں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

مریم کے نام

تو مری جان ، زمانے میں سنبھل کے رہنا
اِس میں رہنے کے بڑے ڈھنگ بدل کے رہنا
جب بھی دیکھے کہ دگرگوں ہے یہ دنیا تیری
ہو فقط صلح کی تدبیر تمنا تیری

All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author.

گھر کے آنگن ہی میں دیکھوں مہِ تاباں تجھ کو
زیب و زینت کی نمایش نہ ہو شایاں تجھ کو
تجھ کو جینا بھی ہے، مرنا بھی مسلماں ہو کر
درد مندوں کے لیے درد کا درماں ہو کر
نرم خوئی ہو ہر اک کام میں عادت تیری
علم و اخلاق کی دولت ہو سعادت تیری
اپنے اوقات کو ہرگز نہ پریشاں رکھنا
حسنِ تدبیر کو ہر شے میں نمایاں رکھنا
میں ترے گھر میں پرندوں کو چہکتے دیکھوں
تیری آغوش میں پھولوں کو مہکتے دیکھوں

ایک کہانی

یہ ہے بچو ، ایک کہانی میٹھی ، تازہ اور پرانی

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

ابراہیم ، جنید اور مریم
تینوں بیٹھے تھے کچھ برہم

میں نے پوچھا: بات یہ کیا ہے؟
چہروں پر برسات یہ کیا ہے؟

روتے روتے رک کر بولے
ہم بیٹھے تھے بستہ کھولے

اِس نے میری گیند اٹھا لی
اِس نے لے کر ٹافی کھا لی

مجھ کو یہ امی نے دی تھی
میں نے یہ بازار سے لی تھی

اِس کا بلا اب میں لوں گا
اِس کی گڑیا میں چھینوں گا

مریم بھی کیوں پیچھے رہتی
اپنی گڑیا کا غم سہتی

اٹھی، جھپٹی، چیخ کے بولی
تب ماروں گی تم کو گولی

اِس کو ہاتھ لگا کر دیکھو
اِس کے پاس تو جا کر دیکھو

ٹھیرو ، ٹھیرو ، چپ ہو جاؤ
لڑنا بھڑنا چھوڑ کے آؤ

تم نے پلوں کو دیکھا ہے
بلی بلوں کو دیکھا ہے

چھیناجھپٹی اُن کو بھائے
لپّاڈگی بھی خوش آئے

تم تو آدم زاد ہو ، بچو
حوّا کی اولاد ہو ، بچو

عقل سے بہرہ یاب ہوئے ہو
علم سے عالم تاب ہوئے ہو

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

آؤ ، یہ سب باتیں چھوڑیں شیطانوں سے رشتہ توڑیں
اپنے رب سے لینا سیکھیں
باقی سب کو دینا سیکھیں

الّڑ بلّڑ

ایک تھا لڑکا موٹا ، لدّھڑ نام تھا اُس کا لال بجھکّڑ
پڑھنا لکھنا پاس نہ پھٹکے کچھ پوچھو تو ایک بھلکّڑ
آنا جانا گھر میں اُس کا جیسے آندھی ، جیسے جھکّڑ
یہ دروازہ ، وہ دروازہ پیٹ رہا ہے سب کو دھڑ دھڑ
گھر میں ہو تو ہر کونے میں کھٹ کھٹ،کھٹ کھٹ،کھڑکھڑ،کھڑکھڑ
مٹکا توڑے ، چھاگل اُلٹے سارے میں کر ڈالے کیچڑ
گھر سے نکلے ، باہر جائے پڑ جاتی ہے ہر سُو بھاگڑ
ہر کوچے میں بھاگ رہا ہے بانس پہ اپنے باندھے جھانکڑ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

بات کرو تو مُنہ پر گالی ایسا لاغی ، ایسا پھکڑ
ہم نے اُس کی ماں سے پوچھا آپ نے دیکھا اِس کا ہلّڑ؟
اٹھ کر بیٹھی ناز سے بولی اے لو ، اُس کا الّڑ بلّڑ
اِس کو تم ہلّڑ کہتے ہو گویا اک تتلی کو مکّڑ

ماؤں کی یہ بات ہے بچو
جس سے پھر ہوتی ہے گڑبڑ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."

تصانیف

—— جاوید احمد غامدی

- **البیان**

  قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر

- **میزان**

  دین کی تفہیم و تبیین

- **برہان**

  تنقیدی مضامین کا مجموعہ

- **مقامات**

  متفرق تحریریں

- **الاسلام**

  "میزان" کا خلاصہ

- **خیال و خامہ**

  مجموعۂ کلام

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

"All rights of this book are reserved for the publisher and the author. This copy is for reading purpose only. This copy cannot be uploaded on any website except those of the publisher and the author."